مقام ضرور تہا جہان سی وہ سب طلب کرتا اسواسطی اوسنی واسطی عہدہ
کونسل کی درخواست دی* اوسکو اپنی مراد حاصل کرنے کی توقع
قوی تہی اسلیئے کہ اوسکو یقین تہا کہ کئی اشخاص اوسی طور کی اشخاص اوسکا شریک
ہوگا* یہہ ایسا شخص تہا کہ اوسکی کچھہ عقاید نہ تہی نہ بہلی نہ بری بری
اور کسی طرح کا عزم رکہتا تہا لیکن ایسا تہا کہ اگر کوئی سردار اسکی ارادی
ساتہہ ہوتا تو اوسکی طاقت بہت زیادہ کر دیتا* بہت سی عزت دار
اور نیک آدمیون نی یہہ خوف دیکہہ کر سیتیئشرو سی عہدہ کونسل
کی لئی درخواست دلائی اور لوگون نی اوسی نخوشی و رضامندی پسند کیا
* اسطرح سی کی نی لائین مایوس ہوا اور سیتیئشرو اور کئی اشخاص اپنی طور کی اشخاص
کونسل مقرر ہوئی اگرچہ سیتیئشرو کا باپ فقط فرقہ ناویٹ* مین سی تہا
اور اوسکی رقیب عمدہ خاندانون مین سی تہے*
کی نی لائین کی ارادے اب تک لوگون پر ظاہر نہین ہوئی تہی* مگر
جسوقت کہ سیتیئشرو اپنی کام کی شروع کرنی مین مستعد ہوا اوسوقت ایسی
وارداتین عظیم واقع ہوئین جنسی بڑی بڑی نتایج ظہور مین آیا چاہتی
تہی* وہ لوگ جو بموجب قوانین سلا کی سرکاری عہدون کی پانیکی
ناقابل تہی اور جو ایک بڑی زور اور جماعت کثیر تہی اب عہدون کی

* رومیون مین ناویٹ اوس فرقہ کو کہتی تہی جو بعد اہل مجلس سنیٹ کی سبسی زیادہ شریف تہی*

کی لئی درخواست دینی لگی اور حتی الوسع لوگونکو اپنا طرفدار کرنی لگی * یہہ تو
سچ ہی کہ انہون نی بہت سی ولایتہا طمع سلا کی ظالم ہونی کی دیتی تہین مگر یہہ ہو
نہ تہا * سوای اسکی ٹربی بیونس یعنی وکلاء رعایا نی ایسی قوانین پیش کی جو
انتظام ملک کی حق مین مضر تہی کیونکہ وہ چاہتی تہی کہ سلطنت دس شخصونکی
کی ہو اور اونہین کل اختیار رہو * اونکا اختیار تمام اٹلی اور ملک شام اور
اون ملکون پر جو اُن دنون مین رومیون نی فتح کئی تہی ہوتا * ان شخصونکو
ان ملکون مین سرکاری زمینون کی بیچنی اور جسکو چاہین روبکار یا جلاوطن
کرنی اور بستی بسانی اور خزانہ سرکار مین سی روپیہ خرچ کرنی اور
اگر ضرورت جانین فوج بہرتی کرنی اور مستعد رکہنی کا اختیار ہوتا * بہت
سی امرا اس قانون سی بہت سی خوش ہوئی اور خصوصا سیسیرو کا شریک
اینٹنی (یعنی انٹونی آمش) اسواسطی کہ اوسی اون دسون مین سی ایک
ہونی کی توقع تہی * یہہ خیال کیا جاتا تہا کہ انٹنی کیٹلائن کے ارادون
سی واقف تہا اور بسبب بہت قرضدار ہونیکی انکو برا نہ سمجہتا تہا *
ان شخصونکو جو اپنی ملک کی بہبود چاہتی تہی ان سب باتون سی بہت خوف
ہوا اور سیسیرو نی اسکی یون تدبیر کردی کہ انٹنی کو صوبہ مقدونیہ دلوادیا
اور آپ گال کا صوبہ جو اسکی ملتا تہا نہ لیا تاکہ وہ روم مین موجود رہے
اس عنایت سی سیسیرو کی انٹنی اتنا خوش ہوا کہ وہ مانند ایک

اور کہ پیشیروؤں کی مرضی پر اپنی ملک کی بہبود کی واسطی کام کرنی لگا *
اسطرح سی اپنی ہمشریک کو دفع کرکی پیشیروؤنی لیرانہ مفسدون کی تدبیر
کرنی شروع کی * پیشیروؤنی مجلس سنیٹ کی روبرو برخلاف قانونؔ کو
یعنی وہ قوانین جو ٹریبیونوں کی واسطی مقرر کیا جانی دس آدمیون کے
سلطنت کی پیش کئی تہی اپنی اعتراض بیان کئی اور انکی پیش کرنیوالون
پر غالب آیا * لیکن وہ ایک اور قابو پاکر مسلح ہوکر آئی اور اصرار
کیا کہ کونسل لوگون کی روبرو جوابدہی کی واسطی جاوین * پیشیروؤ ان
سی کچھہ نہ ڈرا اور مجلس سنیٹ کو اپنی ساتہہ چلنی کا حکم دیا اور لوگون کے
سامنی اس خوبی سی تقریر کی کہ انہون نی قانون مذکور کو منسوخ کر دیا *
اسکی فصاحت کلام نی ٹریبیونوں کی دل پر ایسی تاثیر کی کہ انہون نی
اور جو کچھہ ارادی کی تہی اون سی بہی سب بردار ہوئی *
حقیقت مین پیشیروؤ ہی پہلا شخص تہا جسنی خوب طرح سی رومیون پر
یہہ ظاہر کیا کہ فصاحت کلام سی سچ پر کیا اثر ہوتا ہی اور کہ انصاف اگر
اچھی طرح سی سہارا دیا جاوی تو کچھہ اوسپر غالت نہین آسکتا *
اور یہہ بہی کہ اوس حاکم کو جو رعایا کی بہبود کی واسطی سعی کرتا ہی چاہئی کہ
عوام کی مرضی پر نظر نکری بلکہ درست آرای کو اوس پر ترجیح دی اور ایسی
جانتا چاہئی کہ تقریر سی وہ درست آرای عوام کی طبع کی موافق کسطرح

کسطرح ہوویں اور ان باتوں سی جو بموجب تجدید کی خاطر کی ہوتی ہین
کسطرح علیحدہ کریں * خوبی اور لطافت اسکی کلام کی ایک امر ہے
جو تماشہ گاہ میں واقع ہوا ظاہر ہوتی ہی * اس زمانہ میں جب سیسرو کونسل
تہا یہ قانون مقرر ہوا تہا کہ تماشہ گاہ میں فرقہ نائٹ عوام الناس میں
بیٹہا کریں   ناترگش اوتہو پہلا ہی شخص تہا جسنے ایام ٹریبیونی میں نائٹ
کی فرقہ کی لئی عوام الناس سی جدا جگہہ مقرر کی تہی اور وہ جگہہ انکی واسطی اتک
معین ہی   عوام الناس اس بات کو اپنی ہتک سمجہی اور جب اوتہو نقل گاہ
میں نقل کا تماشہ دیکہنی کو جاتا تہا اوسپر آوازی پہینکتی تہی   برخلاف
اسکی فرقہ نائٹ اُس سے بڑی تپاک سی پیش آتی تہی + عوام اسپر آوازے
پہینکتی رہی اور نائٹ اوسکی تعریف کرتی رہی حتی کہ دونوں میں آپسمیں
طعنہ اور تشنیع ہونی شروع ہوی اور تمام تماشہ گاہ میں غل شور
مچ گیا + سیسرو ان اسبابات سی مطلع ہو کر عوام کو معبد بیلونا میں بلا لایا
اور کچہہ لعن طعن اور کچہہ ملامت سی ایسا درست کیا کہ وہ تماشہ گاہ کو پہر گئی اور
اوتہو کی طریق کو پسند کیا اور اسکی تعظیم اور عزت کرنی میں فرقہ نائٹ سی لاگ
باندہی *   کیتیلائن کی سازش جو پہلے ہلکی پڑ گئی تہی اب
زور پکڑنی لگی   شرکا جمع ہوی اور ایک دوسرے کو ترغیب
دینی لگی کہ قبل از مراجعت پومپی کی جو فوج لیکر روم کو آتا تہا اپنا

کام بہی تمام شروع کرنا چاہتی + مگر بڑا سبب کیٹیلائن کی جلدی کا
اوسکا بہروسا سِلّا کی جنگ آزمودہ سپاہیون پر تہا + اگرچہ وہ
تمام اٹلی مین پہیلی ہوئی تہے لیکن اُنمین سے سب سے زیادہ اور دلاور
اِٹروریہ کی شہرون مین رہتی تہی اور لوٹ پانی کی امید پر
اسطرح خوشی کر رہی تہی کہ گویا اٹلی کی دولت اُنکی ہات آگئی تہی +
منلیاس ایک شخص جسنے سِلّا کی متابعت مین بہت شہرت اور عزت
سی نوکری کی تہی اونکا سردار تہا اور یہہ لوگ کیٹیلائن کی ارادون
کو پسند کرکی روم مین آئے تہی اسلیئی کہ وہ بہی اُس جماعت مین
شریک ہون جو اسلئی پسند کرنی کونسل کی مقرر ہوئی تہی اور کیٹیلائن
کو جسنی یہہ عہدہ کونسل کی لئی درخواست دی تہی اور اُسی ہنگامہ
مین سِسِرو کی مار ڈالنی کا ارادہ کیا تہا کونسل بنادیوین +
اُن دنون مین زلزلہ اور گرج کا زور تہا اور صورتین بہت سی نظر آتی
تہین گویا کہ غیب سے علامتین فساد کی ظاہر ہوتی تہین + بہت سی آدمیون
نی اس امر کی اطلاع کی تہی اور گو انکا یہان بہت بچا تہا لیکن ایسی
شخص پر جیسا کہ کیٹیلائن تہا یعنی طاقت اور لیاقت یہہ جرم ثابت
کرنے کی ناقابل تہا + اسلئی سِسِرو نی وہ دن جو کونسل کی ناپسند کرنی کی لئی
مقرر ہوا تہا ٹال دیا اور کیٹیلائن کو طلب کرکے اون اظہارات

اظہارات کی وجوہات پر جو اسکی پاس پہنچی تہے اسکو سینٹ کی روبرو بکار
کیا + کیٹی لائن نی اس یقین سے کہ مجلس سینٹ مین سی
اکثر اشخاص تبدل کے خواہان ہین اور نیز اس خیال سی کہ وہ لوگ
جو اسکی سازش مین شریک تہی اور اکثر انمین سی وہان موجود تہے
یہہ جانین کہ اسمین بڑی ہمت ہی اور وہ کچہہ ڈرپوک نہین اسطرح
دلیرانہ جواب دیا + چونکہ دو جماعتون مین ایک کمزور اور حالت تنزل مین
ہی مگر ایک سردار رکہتی ہی اور دوسرے دلیر اور طاقتور ہی مگر اسکا
کوئی سردار نہین تو مین کیا نقصان کرتا ہون اگر انکی لئی ایک سردار
مقرر کرتا ہون + ان باتون سی جو مثل معما کی تہین اسکی مراد مجلس
سینٹ اور رعایا سی تہے یعنی مجلس سینٹ جو اسکی نزدیک کمزور
تہی اسکا سردار سیسیرو تہا مگر رعایا کا کوئی سردار نہین تہا اور کیٹی لائن
انکا سردار بننا چاہتا تہا اور رعایا بہت دلیر اور طاقتور تہی +
اسبات سی سیسیرو کو اور بہی زیادہ خوف ہوا اس روز جبدن
حاکمون کی پسند ہونیکا دن تہا سیسیرو نی زرہ پہنی + بہت سے
بڑی بڑی شخص روم کی اسکو اسکی گہر سی لیگئی اور بہت سے جوان
آدمیون اسکے ساتہہ کیمپس مارشس تک گئی + وہان اسنے اپنی
پوشاک اتار ڈالی اور اپنی زرہ کو دکہایا اس مطلب سی کہ جو خوف

و خط اسکو تہا سب پر ظاہر ہوجاوی   تمام لوگ اس بات سی جوش مین
آگئی اور شیشیرو کی گرد فوراً جمع ہوگئی اور اسطرح کی باتین لائین کی درخواست
واسطی عہدہ کونسل کی دوبارہ نامنظور ہوی اور اسکی عوض مین
سیلنس اور میورینا انکو کونسل مقرر ہوئی

تہوڑی دنون بعد جب کار آزمودہ سپاہی سلا کی کیٹلائن کیطرف سی
اٹروریا مین آمین جمع ہو رہی تہی اور وہ روز جو واسطی عمل مین
لانی سازش کی مقرر ہوا تہا نزدیک پہنچا مین بڑے شخص روم کے
مارکس کراسس مارسلس اور میٹلس سپی لیاو جو روم مین بہت مشہور
اور بڑی رتبہ کی تہی آدہی رات کی وقت شیشیرو کی گہر گئی اور دروازہ
کو کہٹکہٹایا اور دربان سی کہا کہ اپنی آقا کو جگا دو اور ہماری خبر کردو
انکا مطلب ہان جانی سی یہ تہا ۔ کراسس کی دربان نی شام کی
کہانا کہانی کی بعد اُسکی بہت سی خط لاکر دئی تہی اور بیان کیا تہا
کہ یہہ مجہی ایک اجنبی شخص نی لاکر دئی ہین   وہ خط مختلف آدمیون
کی نام تہی اور ایک خط کراسس کی نام تہا مگر کاتب کا نام اُسمین درج نہین
تہا کراسس نی فقط اپنی ہی خط کو پڑہا اور جب اُسنی اُسمین یہ لکہا دیکہا
کہ چونکہ کیٹلائن نی قتل عام پر کمر باندہی ہی مناسب ہی کہ تم شہر
سی چلی جاو ۔ کراسس بغیر اور خطون کی کہولنی کی شیشیرو

کی سیسرو کی پاس فوراً چلا گیا + کریسس سیسرو کی پاس دو وجہون سی گیا
ایک تو یہہ کہ اُسی بہت خوف پیدا ہوا اور دوسری اسواسطی کہ
چونکہ کریسس اور کیٹلائن مین واقفیت تہی یہ شک نہ ہو کہ کریسس
بہی اس سازش مین شریک ہی + سیسرو نی ان تینون سی مشورہ کیا اور
دوسری دن نکلتی ہی مجلس سینٹ کو جمع کیا اور تمام خط جنکی جو نام کا
تہا پیش کئی اور چاہا کہ سب کی سامنی پڑہی جاوین + اُن سب مین
ایک ہی حال کیٹلائن کی سازش کا درج تہا + کوانٹس اریس اُس
ایک پریٹر نی بہی مجلس سینٹ کی روبرو بیان کیا کہ ایٹروریا
مین فوج بہرتی ہو رہی ہی اور خوب متیقن کیا کہ مینلیس بہت
سی جمعیت کی ساتہہ ان مقامون مین پہر رہا ہی اور روم مین سرکشی
ہونی کی خبر کا منتظر ہی + ان خبرون کو سنکر مجلس سینٹ نی حکم جاری
کیا کہ تمام کاروبار کونسل کی سپرد ہون اور وہ واسطی حفظان
جمہور کی جیسا مناسب تصور کرین عمل مین لاوین + اسطرح
کا اختیار کل مجلس سینٹ بہت ہی کم اور فقط ان اوقات مین
دیتی تہی جب کوئی بڑا خوف ہوتا تہا + جب سیسرو کو یہہ اختیار
ملا اسنی شہر کی باہر کی کاروبار کا سرانجام کوانٹس مٹیلس
کی سپرد کیا اور آپ شہر کی انتظام مین مصروف ہوا + جب وہ

باہر نکلتا اسکی ساتھہ اتنی آدمی ہوتی تہی کہ فورم یعنی چوک روم کی عدالت کا آدمیون سی قریب بہر جاتا تہا + کٹی لائن کو اب توقف کرنا مناسب نہ تہا اور اسواسطی اوسنی مینلی اس اور اسکی فوج سی جاملنی کا ارادہ کیا اور ثمارشش اور سی تہی گس کو حکم دیا کہ علی الصباح سلام کی بہانہ سیسرو کی گہر مسلح جاکر اوسکو مار ڈالنا لیکن فلویا ایک خاندانی عورت نی رات کو سیسرو کی پاس جاکر اسی اس خوف سی آگاہ کردیا اور کہا کہ ہوشیار رہنا خصوصا سی زیادہ کرنا صبح ہوتی ہی دونو جلاد سیسرو کی گہر پر گئی اور جب انکو اسکی گہر مین دخل نہ ملا وہ غل مچانی لگی اور انہون نی بی ادبانہ کلام کرنی شروع کئی مگر اس سی آخر اور بہی زیادہ شبہ ہوا + سیسرو تہوڑی دیر بعد باہر نکلا اور معبد جوپیٹر سٹیٹر مین جو پی لی ٹائن پہاڑ کی راہ مین واقع ہی سینٹ یعنی مجلس حکام روم کو جمع کیا اس محفل مین کٹی لائن بہی موجود تہا اور یہہ بات ظاہر ہوتی تہی کہ وہ اپنی حق مین کچہہ کہا چاہتا تہا مگر کوئی صاحب مجلس سینٹ مین سی اوسکی پاس نہ بیٹہا چاہتا تہا وہ وہان سی اٹہہ کر اس سی الگ ہو گئی اور جب اوسنی بولنا شروع کیا باقی تمام اسکی ہارج ہوئی + تاکہ اسکی مطلب کو کوئی نہ سنتی + آخر

اجنبر الامر شیشیرو کہڑا ہوا اور اُسی حکم دیا کہ شہر سی چلی جاؤ کس لئی
کہ مین تو صرف زبان کا تمین لاتا ہون اور تم ہتیار کام مین لایا
چاہتی ہو تو مجھہ مین اور تم مین کم سی کم دیوار ہین چاہئین یہہ
سنکر کئی ٹلین تین سو آدمی ساتھ لیکر شہر کی باہر چلا گیا اور نشان
حکومت کی اپنی ساتھہ لیگیا گویا وہ حاکم تہا + اسطرح جب وہ
مینتو لی اُس سی جا کر ملگیا اوسوقت بیس ہزار فوج تیار کی گئی تہی
اور اِس فوج کو لیکر وہ مختلف شہرون مین سرکشی اٹہانی کی واسطے
چلا + اس حالت خصومت فاحش مین اینٹونی شیشیرو کا شریک
اُسکی خلاف بہیجا گیا + اُن شخصون کو جنہین لیو ٹلائبرش نی
بدوضع کر دیا تہا اور جنکو اوسنی روم مین چہوڑ جانا مناسب
جانا تہا گورنر لی اُس لین ٹلش جسکا خطاب شوڑ اتہا اور جو
خاندانی امیر تہا اور بدوضع تہا بہڑکایا اور جمع رکہا یہ شخص
بسبب اوباشی کی مجلس سینٹ مین سی نکالا گیا تہا مگر وہ اِسوقت
مین پریٹیر تہا + یہہ عہدہ اُن شخصون کو جو مجلس سینٹ مین سی
نکالی جاتی تہی اور جنکو پہر مجلس سینٹ مین بہرتی کرنا منظور ہوتا
تہا ملا کرتا تہا + خطاب شوڑ اُسکو اس سبب سی ملا تہا +
جب سلا کی وقت مین وہ کوئیشٹر تہا اوسنی سرکاری خزانہ

میں سے اپنی خرچ میں لایا تھا + پہلا اوسکی طریق سے بہت ناراض
ہوا اور پہلی اجلاس میں صاحبان سینیٹ کی اس سے حساب
مانگا اس موقع پر لیٹ گلش نہایت گستاخانہ اور غافلانہ حاضر ہوا
اور کہا کہ میری پاس کوئی حساب دینی کو نہیں ہے مگر میں بدلے
اپنی ٹانگ کی پیش کرتا ہوں* + زبان روم میں ٹانگ کی پنڈلی
کو شورا کہتی ہیں اس سبب سے اوسکا نام شورا مشہور
ہوگیا + ایک اور مرتبہ بسبب کسی جرم سنگین کی اوسپر نالش

---

* اگر کوئی لڑکا گیند کھیلتی میں نشانہ پر گیند لگانی بھول جاتا ہے تو اوسی
اوسکی شریک کچھ سزا دیا کرتی ہیں کسی ملک میں کچھ رسم ہوتی ہے
کسی میں کچھ یعنی کسی ملک میں دھول مارا کرتی ہیں اور کسی ملک
میں کچھ اور سزا دیتی ہیں اور وہ لڑکا اوسکی برداشت کرتا ہے + روم
میں جب کبھی کوئی لڑکا نشانہ پر گیند لگانی بھول جاتا تھا تو اوسکی ٹانگ
کی پنڈلی پر کچھ مارا کرتی تھی + اس فقرہ میں اس جملہ کی یہہ معنی ہیں
کہ لیٹ گلش کا یہہ مطلب تھا کہ مجھی بھی اس طرح مار لو اور کیا کروگی + اس
سی صاف ظاہر ہوتا ہی کہ یہ شخص یعنی لیٹ گلش بہت ہی گستاخ اور اگر گستاخ نہیں
تو بہت ہی بی پروا اور پر غفلت تھا کسلیئی کہ اسنی ایسی حاکم سی ایسے مقام پر ایسی بات
کہی فقط وہ لڑکی جو نشانہ پر گیند لگانی بھول جاتی تھی یہہ کیا کرتی تھی کہ ٹانگ کی پنڈلی پیش کر دیتی

اُسپر نالش ہوی تہی اور اُسنی حاکمون کو اپنی طرف کرنی کی لئی رشوت دی تہی + جب سب اپنی اپنی رای دی چکی اگرچہ وہ بری الذمہ ہو گیا لیکن فقط اس سبب سی کہ اُسکی جانب مین دو حاکم زیادہ تہی بہ نسبت انکی جو اُسکی برخلاف تہی اوسنی کہا کہ مینی ایک حاکم کو رشوت دیکر مفت مین زیر باری بی فائدہ اوٹہائی کس لئی کہ اگر ایک حاکم ہی میری طرف زیادہ ہوتا تو کافی تہا + اس شخص کی ایسی طبیعت تہی اور یہہ فقط بسبب درخواست گنٹی لاین کی اُسکی سازش مین شامل نہین ہوا تہا مگر بسبب چند بیہودہ توقعات کی جنسی منجمون اور مکارون نی اوسی فریفتہ کیا تہا + منجمون اور مکارون نی اُسی اس طرح بہکایا تہا کہ وہ بہت سی اشعار اپنی طرف سی بطور غیب گوئی کی بناکر اُسکی پاس لیگئی اور اس سی یون ظاہر کیا کہ یہہ پہلی سی تہارے حق مین لکہی گئی تہی گویا کہ وہ سبیلز* کی کتابون مین سی تہی +

---

*سبیلز زمانہ قدیم مین بت پرستون مین اُن خاص عورتون کو کہا کرتی تہی جنکو وہ یہ سمجہتی تہی کہ انکو غیب گوئی حاصل تہی اور جو پہلی سی بتا دیتی تہین کہ کس ملک یا سلطنت مین کیا ہوگا + سبیل غیب گوئی اپنی پتون پر لکہہ کر اپنی بہشت کی دروازہ پر پہینک دیتی تہی اور جو شخص سبیل سی کچہہ حال پوچہنا چاہتی تہی انکو اُن پتون کی اٹہا لینی مین قبل اسکی کہ وہ پتی ہوا مین اوڑ جائین بڑی چستیا کرنی لازم تہی فقط

ان جہوٹی پیش گوئیون مین یہ حال تہا کہ تین کورنیلی لاڑی کے
خاندان سے روم کی بادشاہ ہونگی + دو تو انمین سے ہو چکی ہین یعنے سلّا
اور سنّا اور تیسرا لنٹولس تہا جسکو دیوتا اب روم کی بادشاہت
ریتی ہین اور آسی چاہئی کہ اپنی خوش قسمتی کو ہات سی
نہ دے اور توقف کرکی کٹ لائن کی طرح سے خراب نہ کری
کوئی چہوٹی بات ایسا لنٹولس کہا دون مین آتی تہی آسنے
تمام مجلس سینٹ اور بہت سے روسا کا حتی المقدور قتل کرنی اور
شہر کو آگ لگانی اور سوائے پومپی کی بیتون کی سبکو مارنی اور
آس سے ... صلح کرنی لی واسطی انکو یرغمال مین رکہنی کا ارادہ
کیا + اسواسطی کہ قریب اسوقت کی یہ گرم خبر تہی کہ پومپی اپنے
بڑی مہم سے روم کی طرف مراجعت کرتا ہی اور راستہ مین
ہے - شرکا سازش نے سٹیٹیلیس کی تیوار کی اس مہم کی عمل مین لانی
کی واسطی مقرر کی تہی اور ہتیار اور اشیاء سوختنی رسّی تہی گبیشس
کی گہر مین رکہی تہی اور روم کو سو حصون مین تقسیم کرکی سو آدمیون کو
یعنی ایک حصہ پر ایک کو واسطی آگ لگانی اپنی اپنی حصہ کی مقرر
کیا تہا چونکہ مقامات مختلفہ روم مین ایک ہی وقت مین
آگ لگانی مقرر ہوی تہی یہ توقع تہی کہ تمام شہر مین آگ بہی

ہی اگ پہیل جاوی گی اور تہوڑیسی آدمی واسطی لینی دینی
پانی کی کسیکو اگ بجہانی کی لئی اور تین شخصون کو جو پانی کی تلاش
مین جاوین مارڈالنی کی لئی مقرر کئی گئی تہی

جب یہ تیاریان روم مین ہورہین تہین اتفاقاً دو قاصد قوم ایلوبروجز
کی طرف سی جن پر رومی بہت ظلم کرتی تہی اور جو انکی متابعت سی
بری ہوا چاہتی تہی روم مین موجود تہی — ان قاصدون کو لنٹلس
اور اسکی شریکون نی گال مین (یعنے اس ملک مین جسکو اب فرانس کہتی ہین)
فساد برپا کرنی اور وہان کی لوگون کو لنٹلس کی جانب دار کرنی کی
واسطی مناسب اشخاص جانی اور اسلئی انکو اپنی رازسی اطلاع دی
تہی اور اپنی سازش مین شریک کیا اور اُن کو واسطی [illegible] اور
اُن قاصدون کی واسطی خط بہی دی — باشندگان گال کو لنٹلس

+ سٹیٹرنیلیا تیوار ہی جو قریب نصف ماہ دسمبر کی ہوتا ہی — ایک ہفتہ
تک شراب خواری گانا بجانا اور سب طرح کی عیش ہوتی ہین اور آقا
اور ملازم ملکر ایک میز پر ساتہہ کہانا کہایا کرتی ہین — اُن دنون کچہہ جہگڑا
اور فساد نہین ہوتا نہ کوئی کسیکو طعنہ دیتا ہی بلکہ امیر اور غریب برابر گنی
باقی ہین یہ تیوار رومیون کا ہی اور اس تیوار مین رومی خلاف اور
تیوارون کی نئی سر قربانی کیا کرتی تہی —

نی آزاد کرنی کا وعدہ کیا اور کیتی ٹلائین سی یہ کہلا بہیجا کہ غلامون کو آزاد
کرکی فوراً روم کو چلی آؤ — اُن قاصدون کی ساتہہ انہون نی ٹائیٹس
نامی ایک شخص باشندہ کروٹونا کو کیتی لائین کی واسطی خط لیکر بہیجا لیکن
تدابیر اُن کم حوصلہ آدمیون کی جو اکثر شراب پی پی کر اور عورتون
مین بیٹہہ کر صلاح اور مشورہ کیا کرتی تہی سیسیرو کی نہایت مشقت اور
چالاکی اور بڑی لیاقت کی سامنی پیش نہ چلین اور تمام جلدی ظاہر
ہوگئین — اوسنی تمام شہر مین جاسوس چہوڑ رکہی تہی اور سوا
اسکی وہ اُن شخصون سی جو سازش مذکور مین بہانہ سی ظاہراً شریک
ہوگئی تہی تاکہ اُنکی سازش سی ہر وقت ہوشیار رہی سیسیرو پوشیدہ
خط و کتابت رکہتا تہا اُنہون نسی جو ظاہر مین اُن کی شریک تہی اور
اُنہون نی واسطی دریافت حال کی اپنی تئین اونکا شریک قرار
دیا تہا اطلاع پاتا تہا اس بات کی بہی کہ شرکاء سازش مذکور اور اون
بیکانون مین یعنی قاصدون مین جو قوم ایلوبروجز نی بہیجی تہی
کیا کیا باتین ہوتی تہین — اسواسطی سیسیرو نی ٹائیٹس باشندہ
کروٹونا کی یعنی اوس شخص جسکو لنٹیلس اور اُسکی شریکون نی کیتی لائین کی پاس
خط لیکر بہیجا تہا گہات مین رہا اور وقت شب اُسی خطون سمیت
گرفتار کر لیا — قاصدون نی بہی پوشیدہ سیسیرو کو مدد دی تہی —

دی تھی علی بالصباح شیشیر ڈنی مجلس سینٹ کو معہ کوٹن گوز ڈ مین جمع کیا اور اُن خطوں کو پڑھا اور گواہوں کی اظہار لئے

جونی آس سبی نی ئیس نی جو ایک گواہوں مین سی تہا یہ اظہار دیا کہ بہت سی آدمیوں نی بسی تھی گس کو کہتی سنا کہ تین کونسل اور چار ٹریبیونز کچھ عرصہ مین مار ڈالے جاینگی تاہی سحو ایک کونسل کی گواہی سی بہی یہی معلوم ہوتا تہا۔ اور کئی اُس سل پی بخشش جو ٹریبیونوں نہین سی تہا اور جو بسی تھی گس کی گہر مین بہیجا گیا تہا وہان بہت سی برچھیان اور تلوارین اور اور ہتیار جو حال مین مجلا کئی گئی تہی پائین

آخر کار مجلس سینٹ نی تائی ٹس سی آسکی خطا معاف کرنیکا وعدہ کیا اور لین ٹلس نی جب دیکہا کہ میری سازش ظاہر ہو گئی ہی اپنا عہدہ چہوڑ دیا (اسوقت یہ کونو ٹریبیونز تہا) اور اپنی پوشاک حکومت کی اُتار ڈالی اور ایک ایسی پوشاک جو اس حالت مصیبت کی لایق تہی پہینی۔ اسپر وہ اور اسکی شریک ٹریبیونز کی حوالہ کئی گئی تاکہ انہین حوالات مین رکہین لیکن پاپولان کزین

شام ہوتی جاتی تہی اور لوگ اس بات کی باہر منتظر کہڑی تہی کہ کیا ہوا ہوگا۔ سینیٹر منو باہر نکلا اور آن سی سب حال بیان کیا۔ بعد اسکی لوگ بینیٹر مو کو ایک اسکی دوست

کی گہر مین لگگئی جو اسکی ہمسایہ مین رہتا تہا — بتیشیزڈ کی اپنی گہر
مین جو رتین جمع تہین اور ایک دیبی کی جسی رومی ٹونا یعنی ننگ
کہتی تہی پوجا پتزی مین مصروف تہین — یونانی اس دیبی کو
رجی نیشکا کہتی ہین — ہر ہر یس کونسل کی گہر مین اس دیبی کی واسطے
قربانی ہوتی تہی اور اسکی بیوی اور ما انمین شریک ہوتیتہین اور
کنیا جو معبد وستا مین واسطی روشن رکہنی آگ کی رہتی ہین اہر
قربانی مین موجود ہوتی ہین — یہ قربانی پرتیٹر کی گہر مین بہی
ہو سکتی ہی کچہ کونسل ہی کی گہر پر موقوف نہین — جب بتیشیزڈ
اس مکان مین جو اسکی رہنی کی واسطی مین گیا گیا تہا تو وہ اپنی
دو چار دوستون سی جو اسوقت اسکی پاس موجود تہی کہنی لگا
کہ مجرمون کو کیا سزا دینی چاہیی — اسنی انہین سنگین سزا دینی یعنی حکم قتل
کا دینی کو جیسا کہ بموجب جرم کی مناسب تہا بسبب حلم اور ملایمت
اپنی مزاج کی اور الزام کی خوف سی کہ یہہ اپنی اختیار کو از حد افزون
اور سختی سی کام مین لا یا نچاہا اور نہ ایسی شخصون کو سزا دینی چاہتا
تہا جو عمدہ خاندان مین سی تہی اور جنکی بڑی بڑی شخص رشتہ دار تہی
— اور اگر وہ انہین خفیف سزا دیتا تو اسی اسمین بہی زیادہ خوف
معلوم ہوتا تہا — وہ خوب جانتا تہا کہ جب تک یہ جان سی نہ جاوینگی

نہ جا دینگی وہ بجلی نہ رہینگی اور وہ نہایت ہی خوفناک فساد برپا
کرینگی اور اگر انکو ایسی سزا دیوین کی جسمین وہ زندہ رہین تو وہ بسبب
بغض کی شرارت زیادہ کرنی لگین گی — سوا اسکی اوسی یہ خیال
تہا کہ اگر اونہین سزا خفیف دون تو لوگ کہین گی کہ ڈر گیا یا اتنا
اقتدار نہین رکہتا تہا اور یہہ خیال آسی اس سبب سی اور بہی زیادہ
ہوا کہ آسی اکثر لوگ کم ہمت سمجہتی تہی

پہلی اس سی کہ وہ ایک بات پر قایم ہو عورتون نی کہ جو قربانی مین
مصروف تہین ایک عجیب واردات دیکہی — جب قربان گاہ
پر کی اگ بجہی ہوئی معلوم ہوتی تہی ایک شعلہ چمک روشن
اٹہا — یہ عجیب بات دیکہکر سب عورتین ڈر گئین لیکن کیبتاون نی
ڈی بر ٹن سٹیا شیپیشرڈ کی بیو لیسی کہا کہ اسکی پاس جاکر ہماری طرف سی
کہو کہ جیسا مناسب جانین واسطی بہبود اپنی ملک کی دلیرانہ عمل
مین لاوین اسواسطی کہ دیبی جی اس شعلہ کی روشن ہونی سی اسکی
فقط کامیابی ہی کا نہین بلکہ عظمت اور حشمت کا اقرار کرتی ہین —
— رتی بر ٹن سٹیا کچہہ ڈرپوک اور کم ہمت نہین تہی بلکہ بڑی ہی بلند
نظر تہی اور بموجب بیان ستیشیرڈ کی یہ معلوم ہوتا ہی کہ تدابیر سلطنت مین
بشپیشیرڈ کی ساتہہ زیادہ مزاحمت کرتی تہی یہ نسبت اسکی کہ وہ امور

خانگی مین سسرو کو دخل دیتی تہی اوسنی اس عجیب واردات کی اطلاع
دی اور اُسی مجرمون کی برخلاف برانگیختہ کیا — کوئنٹس اوسکی
بہائی اور پبلی اُس نی جی ڈی اُس نی جو ایک اسکی عاقل دوستون
مین سی تہا اور جس سی سسرو کاروبار ملکی کی باب مین بہت صلاح
اور مشورہ کیا کرتا تہا اور باب سیاست مین اس سی مدد لیا کرتا تہا
اُسی ارادہ پر اسی مصمم کیا

دوسرے دن مجلس سینٹ واسطی سزا دینی مفسدون کی جمع ہوئی اور
سیلانس نی جس سی سب سے پہلی رای پوچہی گئی تہی یہ رای دی کہ انہین
قید مین بہیجا اور حتی الامکان بہت ہی سنگین سزا دینی چاہیی —
اور سب نی سوا اُنکی جولیس قیصر کی جو بعد ازان ڈکٹیٹر مقرر ہوا تہا وہی
رای دی — قیصر ایک جوان آدمی تہا اور اسکی تدابیر اور امیدین
قوی ہونی لگین تہین اور اوسنی وہ راہ پکڑی تہی جس سے اوسنی آخر
ایام مین بجای جمہور کی روم مین بادشاہت مقرر کری تہی
اسکی ارادی اور لوگون کو انہین زمانہ مین نہین معلوم ہوتی تہین
لیکن سسرو کو قیصر پر شبہ قوی تہا یعنی اسنی جان لیا تہا کہ یہہ ایسا
ہی — سسرو اس بات کی بہت احتیاط کرتا تہا کہ مجہہ سی ایسی کوئی
بات نہو جسکی باعث قیصر میری برخلاف کرسکی — بعضی کہتی ہین کہ

ہین کہ کونسل نی قیصر کی خلاف کو امیان پیدا کر لین تہین اور قیصر مشکل سی وہ ام
لاسی بچا تہا مگر بعضی آدمی یون کہتی ہین کہ سیسیرو نی عمدا جو اظہارات برخلاف
اسکی لائی جا سکتی تہی پیش نہین کئی اس خوف سی کہ ہمشہر مین اُس کی دوست
بہت تہی اور اسکا وسیلہ بڑا تہا اور اگر قیصر بہی ماخوذ
جرم ہوتا تو محبان مذکور غارت نہ کئی جاتی اور اغلب تہا کہ وہ بچ جاتی
جب قیصر کی باری رای دینے کی آئی وہ
کہڑا ہوا اور یہہ کہا کہ مجرمون کو سنگین سزا دینی یعنی حکم قتل کا دینا نہین چاہیی بلکہ
اُنکی املاک وغیرہ کو ضبط کر لینا چاہیے اور انکو جب تک کہ فتنی لائق مغلوب
نہ ہو جس شہر مین اُنکی سیسیرو اُنہین رکہنا چاہی رکہی اس رای کو
جو رحم آمیز تہی اور جسی قیصر نی نہایت فصاحت سی بیان کیا تہا سیسیرو نی
بہت پسند کیا۔ سیسیرو نی دونو رای کی واسطی واضح کر کی دلیلین دین
یعنی پہلی تو سیلی نس کی رای کی واسطی جو سنگین سزا دینی چاہتا تہا۔ اور
پہر قیصر کی رای کی واسطی ۔ سیسیرو کی تمام دوست اس خیال سے
کہ مجرمون کی نہ مارے جانیسی سیسیرو کو رنج نہ پہونچی گا اور کچہہ کینہ
نہ ہوگا قیصر کی رای کی طرفدار ہوی یہان تک کہ سیلی نس بہی جسنے سنگین
سزا دینی کی رای دی تہی قیصر کی طرف ہو گیا بلکہ اسنی عذر کیا کہ
میری مراد اُنکی قتل کرنی سی نہ تہی مگر سنگین سزا دینے سی میری

یہ مراد تہی کہ وہ قید کئی جاوین کسواسطی کہ مجلس سینٹ کی کسی رکن
کو قید کرنا نہایت ہی سنگین سزا ہی

رفتہ رفتہ ٹیوبی ٹشش گی ٹیوٹش کی باری واسطی رای دینی کی آئی
اسنی موت کا حکم جاری کرنی کی لیئی رای دی اور کیٹو اسکا طرفدار
ہوا اور قیصر کی طرف سی بہت سی شبہات ظاہر کئی اسواسطی
مجلس سینٹ نی جوش مین آکر واسطی قتل مجرمون کی حکم دیا

قیصر نی تب کہا کہ اب انکی املاک بہی ضبط نہون کسواسطی کہ جب
تمنی میری وہ رای جو رحم آمیز تہی نہ مانی تو یہ خلاف عقل ہی کہ ہم وہ رائے
مانو جسمین سختی پائی جاتی ہی — چونکہ اکثر لوگون نی اس بات کو نہ مانا قیصر
نی ٹربیونز کو اپیل کیا — ٹربیونز نی کچھہ مزاحمت نکی مگر سیسیرو نی
خود مان لیا کہ ان کی املاک قرق نہ ہو

بعد اسکی سیسیرو مجلس سینٹ کو ساتھہ لیکر مجرمون کی پاس گیا یہ مجرم
ایک مکان مین نہین تہی بلکہ مختلف پریٹرون کی مکانون مین تہی —
پہلی تو اسنی لنٹلش کو پیلیٹائن پہاڑ سی لیا اور روم کی عدالت کی
بیچ مین سی آسی لی گیا — بڑی بڑی شخص بطور محافظ کی سیسیرو کی ساتھہ
تہی — تمام لوگ چپ کہڑی رہی اور سب اسطرح سی چپ کہڑی ہوے
تہی گویا کہ وہ کسی پوشیدہ کیمین سلطنت امرا کی تعلیم کئی جاتی تہی — جب

جب وہ عدالت کی چوک مین سی گذرتا تہا اُسنی لنٹلس کو جلاد کی حوالہ
کر دیا۔ بعد اسکی اسنی ہتہی گُسن اور اور مہرمون کو جلاد کی حوالہ کیا
۔ پہرتی وقت اسنی بہت سی آدمی جو سازش مین شریک تہی چوک
مین عدالت کی کہڑی ہوی دیکہی۔ چونکہ اُن لوگون کو اپنی سرگروہون
کی قتل کی جانیکی اطلاع نہین تہی وہ اسبات کی منتظر تہی کہ رات ہو تو اُن
کو قیدخانہ مین سے لی اوین اسو اسطی کہ وہ یہ جانتی تہی کہ وہ ابہی تک بقید حیات
ہین۔ اسواسطی سیشیرو نی اون سی پکار کر کہا کہ وہ کبہی زندہ تہی۔
جب کبہی رومیون کو ئی سخت کلمہ زبان سی کہنا منظور نہ ہوتا تہا وہ موت
کا حال اسطور سی بیان کرتی تہی

شام ہوتی جاتی تہی اور جب سیشیرو چوک مین سی گذرا لوگ اُسکی ساتہہ
چپ اور آہستہ نہین جاتی تہی بلکہ تمام راستہ مین غل شور مچاتی اور اسکی تعریف
کرتی تہی اور زاوس سی یون کہتی تہی کہ تو بچانی والا اور دوسرا بانی روم
کا ہی۔ ہر کوچہ و برزن مین مشعل اور چراغ روشن تہی اور ہر دروازہ پر
ایک چراغ ضرور روشن تہا۔ عورتین اپنی اپنی گہرون پر سی روشنی ہات
مین لی سیشیرو کو جہانک کر دیکہتی تہین اور سیشیرو کی ساتہہ وہ وہ شخص
تہی کہ جنہون نی اپنی تن سبب حاصل کرنی فتوحات نمایان کی شہر روم
مین مشہور اور معروف کیا تہا اور جنہون نی فتوحات بحری اور بری حاصل

کر کی جمہور روم کو زیب زینت اور شان و شوکت دی تہی

ان لوگون مین ایسی بہی تہی جو فتوحات حاصل کر کی شہر
مین بہت دہوم دہام اور طمطراق سی اور کر و فر سی داخل ہوے
تہی اور جن لوگون نی داخل ہونی پر بہت خوشیان کی تہین —
یہ سب لوگ آپسمین یہ کہتی جاتی تہی کہ بہت سی لوگون کی سبب سے روم
کو روپیہ اور طاقت اور زیب و زینت حاصل ہوئی ہی +

اور بہت سی سردار ایسی ہوئی ہین کہ جو سرکردگی سپاہ اور میدان
جنگ مین بہت نامی ہوئی ہین لیکن حفظان روم کی صرف سشیرو کی سبب
سی ہوئی جس نی شہر کو ایسی آفت ناگہانی اور بلای خطرناک سی بچایا
— اس بات کی انہون نی تعریف نہین کہ سشیرو نی اس سازش کو
فرو کیا اور مجرمون کو اوپر مکافات انکی عمل کی پہونچایا مگر تعریف
کی بات یہ تہی کہ اوسنی ایسی بڑی اور خطرناک سازش کو جسکی ثانی اب
تک روی زمین پر نہین ہوئی تہی ایسی آسانی سی کہ ملک مین ذرا خوف
نہ ہوا اور کچھہ خرابی واقع نہین ہوی فرو کیا —

جسوقت کیٹی لائن کی لشکر تک قتل کیی جانی سنٹی تہی گس اور لنٹلس کے
خبر پہونچی بہت سی لوگون نے اسکا ساتہہ چہوڑ دیا اور کیٹی لائن خود
جو باقی ماندہ فوج لیکر انٹنی کی ساتہہ جنگ آور ہوا اسی لڑائی مین

مین تہنیت ہوا۔

مگر بعضی آدمی اس کامیابی اور طریق رشیشیرو سی ناراض ہوئی اور انہون نی اسکو تکلیف پہنچانی کا ارادہ کیا۔ اشخاص ناراض شدہ کی سرگروہ دو شخص تہی جو سال آیندہ کی واسطی حاکم مقرر ہوئی تہی۔ ایک تو اسمین سی قیصر تہا جو سال آیندہ کی واسطی پریٹر مقرر ہوا تہا اور دو اور مٹیلس اور بسچیا تہی جو اسی سال کی واسطی ٹربیون مقرر ہوئی تہی۔ مٹیلس اور بسچیا نی جب کام کرنا شروع کیا تب رشیشیرو کی برخاست ہونی مین دو چار روز باقی رہی تہی اور انہون نی رشیشیرو کو لوگون کی سامنی بولنی نہین دیا۔ انہون نی اپنی تختہ رو برو رشیشیرو پہرہ بٹہا دیا اور فقط اتنی ہی اجازت دی کہ ایک تختہ پر چڑہ کر قسم کہا لیوی اور بعد اسکی اُتر جاوی *۔ جب رشیشیرو تختہ پر چڑہا تو سب کو یہہ یقین تہا کہ وہ قسم معہود کہا دیگا مگر جب بجلات گذشتہ لوگ چپ کئی گئی اوسنی ایسی قسم کہائی کہ اب تک کسی شخص نی روم مین نہین کہائی تہی۔ مضمون اوس قسم کا یہہ تہا کہ مین نی اپنی جمہور اور ملک کو خوف اور غارت سی بچایا؛

---

* کونسل کو دو قسمین کہانی پڑتی ہین ایک تو اسوقت جب وہ مقرر ہوتی تہی اس بات کی کہ ہم خلاف آئین کچہہ کام نہین کرینگی

بچایا اور تمام لوگ اس کی تصدیق کرنی مین متفق الکلمہ ہوی۔
اس سبب سی قیصر اور بڑی پمپوٹز نی
اور بہی طیش کہایا اور انہون نی چاہا کہ اسکی تدبیر کرنی ضرور
ہی۔ چنانچہ انہون نی حکم طلب پومپی کا معہ فوج کی واسطی
خود سری فرو کرنی سینیٹرز کی جاری کیا۔ جمہور اور سینیٹرز کی حق
مین یہ بہت اچہی بات نہی کہ کیٹو ایک بڑی بہون تہا۔
ازانجا کہ کیٹو کو بڑی بیٹوز کی برابر اختیار تہا اور اس سی زیادہ
مشہور تہا اوس نی انکی تدابیر کو شکست کیا کیٹو
نی سینیٹرز کیا گو نسل سینیٹ بر یعنی اس عہدہ پر جسمین سینیٹرز کو نسل
رہا تہا تقریر کی اور اسکی اتنی تعریف کی کہ لوگون نی اسکو خطاب باپ
اپنی ملک کا دیا یہ خطاب اس زمانہ تک کبہی کسیکو روم مین نہین ملا
تہا۔ کیٹو نی یہ خطاب اسکو لوگون کی سامنی بخشا اور لوگون نے
اسکو تصدیق کیا بعضی کہتی ہین کہ کیٹولش نی سینیٹرز کو یہ خطاب
دیا تہا اور کیٹو نی فقط لوگون کی سامنی اس خطاب کو تصدیق
کیا تہا۔ حقیقت مین اس زمانہ مین سینیٹرز کو روم مین بہت اختیار

تی کی اور دوسری رونق بر حالت ہونیکی اسباب کی کہ ہم نی
کوئی کام برخلاف آئین کے نہین کیا۔

اختیار حاصل تہا مگر اکثر لوگ اسی ناپسند کرتی تہی فقط اسی واسطے
کہ وہ اپنی تعریف بہت کرتا تہا اگرچہ اس سے کوی کار ناپسندیدہ
سرزد نہین ہوا تہا — جہان کہین وہ جاتا تہا خواہ مجلس سینٹ
خواہ کسی محفل مین خواہ کسی عدالت مین گنتی لاآپ اور اپنی تعریف کا
گاتا تہا — قطع نظر اسکی تصنیفات مین وہ اپنی تعریف
یہان تک لکہتا تہا کہ اگرچہ اسکی عبارت نہایت ہی خوشنایندہ
اور شستہ ہوتی تہی لیکن مضمون اوسکا مطالعین کو نہایت ہی ناپسندیدہ
معلوم ہوتا تہا اور اسکو اپنی تعریف کرنی کی یہان تک عادت
ہوگئی تہی کہ گویا اوسی ایک بیماری ناقابل شفا کی ہوگئی تہی —
مگر اگرچہ اسکو تعریف اور عزت حاصل کرنیکی بہت طمع تہی وہ
اسبات سی ناراض نہوتا تہا کہ کسی اور کو بہی یہ چیزین حاصل ہو دنیا
— اوسکی طبیعت مین حسد نہین تہا اور اوسکی کتابون سی اور تصنیفات
سی یہ معلوم ہوتا ہی کہ وہ تعریف کرنی مین متقدمین اور اپنی
ہم عصرون کی دریغ نہین کرتا تہا — اس قسم کی باتین اوسکی
بہت سی اتبک موجود ہین — چنانچہ ارسطو کی تعریف مین
وہ یون لکہتا ہی کہ وہ ایک دریا بہتی ہوی سونی کا تہا —
اور فلاطون کی بابت مین وہ یون لکہتا ہی کہ اگر جوپٹر بہی بولتا

تو ایسا ہی بولتا۔ پیتھئے اُو ڈرلیس گسن سے وہ بہت راضی تھا اور
جب اوس سے کسینے پوچھا کہ ڈیمستھنیز کا کونسا کلام فصیح
اور سب سے اچھا ہے۔ اسنے جواب دیا کہ جو سب سے بڑا ہے۔
بعضے اشخاص جو ڈیمستھنیز کو بہت پسند کرتے تھے اور جو اسکی
بہت تعریف کرتے تھے البتہ اس بات کی شکایت کرتے ہین کہ ایسکینیز
نے اپنے کسی خط مین ڈیمستھنیز کی باب مین یون لکھا ہے کہ وہ
کبھی اپنے کلام مین اٹک جاتا تھا مگر ان شخصون کو اس بات کا خیال نہین
کہ اس نے اور خطون مین ڈیمستھنیز کو بہت پسند کیا اور کتنی تعریف
کی ہے یہان تک کہ سِسِرو نے جو کچھہ انٹنی کی خلاف لکھا تھا اُسنے
اُسکا نام فلپکس* رکھا اور یہہ تصنیفات سِسِرو کی اس کی اور تصنیفات

---

* واضح ہو کہ فیلقوس بادشاہ مقدونیہ جسکا بیٹا اسکندر اعظم تھا اُسی زمانہ مین تھا
جس مین ڈیمستھنیز تھا اس بادشاہ کا ارادہ تھا کہ تمام ملک یونان کو
اپنی تحت و تصرف مین لاوے ڈیمستھنیز جو ایک بڑا فصیح شہر
ایتھینز کا تھا اس بات سے فیلقوس کے بہت ناراض ہوا اور اس نے ایتھینز والون کو
خلاف فیلقوس کے برانگیختہ کیا اسواسطے کہ فیلقوس کا مقابلہ کرین اور اُسکی ارادہ سے
جہان تک ہو سکے باز رکھین اس فصیح الفصحا نے بہت کچھہ خلاف فیلقوس کے لکھا اور اسکا
نام فلپکس رکھا تو جانا چاہیے کہ سسرو نے ڈیمستھنیز کو بہت اچھا سمجھا ہوگا کہ اس نے اپنی
تصنیفات کا نام جو اسنے خلاف انٹنی کی لکھی تہین فلپکس رکھا

تصنیفات کی نسبت نہایت مشکل ہین ۔ اُسکی ہمعصرون مین سے کوئی
ایسا شخص نہین تہا جو کچہہ فصاحت یا حکمت مین مشہور ہوا ور سنے اُسکی
تعریف خواہ لکہی خواہ زبانی کری ہو ۔ اسنی قیصر کو اسبات کی ترغیب
دی کہ وہ گرتی ہپ پش کو جو رومی نہین تہا باشندہ روم بناوے
یعنی اسکو وہی ازادی اور اختیار دی جو رومیون کو علی العموم حاصل تہا
اوسنی کونسل اریوپاگس + اتہنز سے یہ حکم حاصل کیا کہ مین
سہر اتہنز مین لوگون کی تعلیم واسطی رہنی پاؤن تاکہ وہ اس نعمت
علمی سی محروم نہ رہین ۔ گرتی ہپ پش کو وہ اتنا اچہا سمجہتا تہا
کہ جب سیشیرو اتہنز مین تہا اُسنے اپنی بیٹی کو اس مضمون کی
بہت سی خط لکہی تہی کہ تم گرتی ہپ پش سی حکمت مین درس لیا کرو
لیکن وہ گو ترجیح ایش فضیح سی اس بات سی بہت ناراض تہا کہ
اُسنے اُسکی بیٹی کو عیش و عشرت مین ڈال دیا تہا اور اسواسطی اُسنے

+ واضح ہو کہ جماعت اریوپاگس اتہنز وہ جماعت حکام
تہی کہ ایک کونسل حکام کی جمع ہو کر کہلی میدان مین اجلاس کرتی تہی ۔
یہ کونسل انصاف اور درستی رای مین ایسی مشہور تہی کہ اکثر ملکون کے
باشندی اور بادشاہ اپنے ملک کی مقدمی واسطے انفصال
کی اونکی پاس بہیجا کرتی تہے ۔

اپنی بیٹی کو کئی بار لکہا تہا کہ اُسکی صحبت ترک کرنی چاہیی —
جتنی خط سٹیسیٹرقس نی یونانی زبان مین لکہی تہی اوسمین فقط وہی
خط ایسی ہین کہ جنمین اُسنے کسی اپنی ہمعصر کی مذمت لکہی ہی —
ایک خط تو اُنمین سی وہ جو اُسنی گورجی ایئس کی خلاف لکہا تہا اور ایک
وہ جو اُسنی پی ٹوتیس باشندہ پی زنتیا کی خلاف لکہا تہا —
گورجی ایئس کی مذمت جو اُسنی کی تہی حقیقت مین درست تہی اگر وہ
فی الحقیقت ایسا ہی شریر اور نالایق تہا جیساکہ وہ مشہور تہا مگر اُسنی پی ٹوتیس
کی خلاف اسواسطی لکہا تہا کہ اُسنی سٹیسیٹرقس کی واسطی شہر پی زنتیا
سی کچہہ حاصل کروانی مین غفلت کی تہی اور اسواسطی سٹیسیٹرقس نی
جو پی ٹوتیس کی خلاف لکہا تہا نہایت بیجا تہا اور اُسمین ایک طرح
کی سبکی پائی جاتی تہی — گو یہہ سب باتین سٹیسیٹرقس مین خودبینی کی
سبب سی تہین سٹیسیٹرقس کو جو بیان کرنی کی بہت طاقت حاصل تہی
وہ بعضی دفعہ ایسی تُرش باتین کہتا تہا کہ وہ اندازہ سی باہر چلا جاتا
تہا — وہ ایک بار میتوفی شش نامی ایک شخص کا جو کسی جرم مین ماخوذ
ہوا تہا وکیل بنا اور اُسکا مقدمہ جتوا دیا تہوڑی دنون بعد اس شخص
نی ہی بنا نہیں لئیس سٹیسیٹرقس کی ایک دوست پر نالش کی — اس بات سی سٹیسیٹرقس
بہت ناراض ہوا اور میتوفی شش سی یہہ کہا کہ تو یہہ جانتا ہوگا کہ تو

کہ تو جو اپنا مقدمہ جیت گیا تھا اس سبب سے جیتا تھا کہ اس مقدمہ کی کچھ اصل اور کوئی وجہ ثبوت نہ تھی اور یہہ نہیں جانتا کہ مینے تیری جسم پر پردہ ڈال دیا تھا کہ حاکم اسکو نہیں دیکھ سکے — اگمرتہ ہشیرڈو کی سبب سے گرٹیش کو بہت تعریف حاصل ہوئی تھی — تھوڑے دنوں بعد ہشیرڈو نے گرٹیش کو بیچ بازار میں خوب برا بھلا کہا گرٹیش نے ہشیرڈو سے یہہ سنکر کہا کہ تھوڑے دن ہوئے آپ نے میری ایسی تعریف کی تھی اور آج مجھے ایسا برا بھلا کہتے ہو — ہشیرڈو نے کہا ہاں سچ ہے مینے تمہاری تعریف کی تھی لیکن آپ تعریف کے لائق نہیں تھے میں فقط یہہ دیکھتا تھا کہ میں کسی بری مقدمہ کو یا بات کو اچھا بنا سکتا ہوں یا نہیں — گرٹیش نے اگمرتہ کہا کہ میری خاندان میں سے ساٹھہ برس سے زیادہ کوئی زندہ نہیں رہا مگر بعد ازاں گرٹیش نے اس بات کو رد کرنا چاہا اور کہا جب مینے یہ بات کہی تھی خدا جانے کس حال میں ہونگا کہ ایسی لغو بات منہہ سے نکالی — یہ سنکر ہشیرڈو نے کہا کہ تم جانتے تھے کہ رومیوں کو ایسی بات بہت خوش آتی ہے — ایک روز گرٹیش نے کہا کہ مجھے یہ مسئلہ سٹوئکش کا بہت پسند ہے (یعنے اُن حکیموں کا جو دنیا کی مذمت کرتے ہیں) کہ نیک آدمی ہمیشہ دولتمند ہوتا ہے — ہشیرڈو نے کہا کہ میری نزدیک تمہیں یہ مقولہ زیادہ تر پسند

ہوگا کہ سب چیزیں سپاہی کی واسطے ہیں یعنے سب چیزیں سپاہی کی متعلق
اور دغاباز کی واسطے حاصل ہیں - خوبی اس جواب میں سشیرو کی یہ ہے
کہ کرسّیش بڑا طامع تہا - کرسّیش کی دو بیٹی تہی اور ایک اُنہیں سی اکسیّش
نامی ایک شخص سی ایسی شباہت ملتی ہی کہ یہہ جانا جاتا تہا کہ ضرور
کچہہ دال میں کالا کالا ہی یعنی کرسّیش کی بیوی اور اکسیّش اُس میں کسیطرح کا
ایسین ارتباط اور اختلاط ہے - اس بیٹی نی کرسّیش کے ایک مرتبہ
مجلس سینٹ میں بہت اچہی تقریر کی یہان تک کہ لوگون نے اُس کی بہت
تعریف کی اور جب لوگون نے سشیرو کی راے پوچہی کہ اُسکی تقریر کی نسبت زبان
یونانی میں یون جواب دیا کہ اکسیّش اُس کرسّیش - جب کرسّیش ایک شام کی طرف
جانی لگا اُسنے یہ مناسب جانا کہ سشیرو کو جو دشمن نہیں چہوڑ کر جانا چاہیئی اور اُ
بہر دوستی پیدا کرنی چاہیئی اسواسطی اُسنے اکرور سشیرو سے بہت ملائمت سی کہا کہ ہر
شام کو آپ کی مکان پر آونگا اور وہین کہانا بہی کہاونگا - سشیرو نے اس بات کو قبول کیا
تہوڑی روز بعد وتی نی اُس نی بہی اوس سے ملاپ کر لینی کا اپنی دوستون
کی معرفت پیغام بہیجا - یہ سنکر سشیرو نے کہا کیا وتی نی بہی اُس کی ہی

واضح ہو کہ یہ جواب سشیرو کا نہایت ہی دلچسپ و برمحل ہی یہ جواب ذو معنی
ہی اور اسکی ایک تو یہ معنی ہین کہ اوسنی ایسی تقریر کی جیسا کہ کرسیش کے بیٹی
کو شایان اور لایق تہی اور دوسری یہ کہ یہ اکسیشی اُس کا بیٹا ہی -

وِیٹی نی اُس بہی میری ساتہہ کہانا کہایا چاہتی ہین — ایسی ایسی چوٹین سِسِیرو کرنیلیش پر کیا کرتا تہا

ہم اوپر بیان کر چکی ہین کہ وِیٹی نی اُس کی گردن مین بہت سے سوجن تہی اور یہہ شخص ایک بڑا فصیح تہا — ایک روز وِیٹی نی اُس تقریر کر رہا تہا سِسِیرو نی کہا کہ تو پہولا ہوا* فصیح ہی — ایک بار سِسِیرو کو خبر پہنچی کہ وِیٹی نی اُس نی اِس جہان سی رحلت کی لیکن تہوڑی دنون بعد پہر یہہ خبر آئی کہ نہین ابہی وہ بقید حیات ہی — سِسِیرو نی یہہ سنکر کہا کہ خدا اُس زبان کو غارت کری جسنی یہہ جہوٹ اگر کہا — جب قیصر نی چاہا کہ زمین کمپےنیا کی سپاہیون مین تقسیم ہو جاوی تمام حکام مجلس سینیٹ اِس بات پر بہت ناراض ہوئی اور لُوشس جیلی اُس ایک حاکم نی خصوصاً یہہ کہا کہ جب تک مین جیتا ہون تب تک یہہ بات کبہی نہین ہو سکیگی — یہہ سنکر سِسِیرو نی کہا کہ کچہ جای تردد نہین کچہ بہت دن انتظار نہین کہینچنا پڑیگا جیلی اُس اپنی عمر پہ آ پہونچی ہین — اوکٹے وی اُس نامی ایک شخص کو لوگ کہا کرتی تہی کہ یہہ ملک حبش کا ہی یعنی حبشی ہی — اگر وہ جب سِسِیرو تقریر کر رہا تہا اوسنی کہا کہ مین نہین سن سکتا تم کیا کہتی ہو — سِسِیرو نی کہا بڑی تعجب کی بات ہی کیا تمہاری کان مین

---

* واضح ہو کہ لفظ پہولا ہوا کی دو معنی ہین ایک تو یہہ کہ سوجا ہوا اور دوسری یہہ کہ مغرور تو خوبی اِس کلام مین یہہ ہوئی کہ سِسِیرو نی اوسی مغرور ٹہرایا اور دوسری یہہ کہا کہ تیری گردن مین بہت سوجن ہی —

سوراخ نہین ہے ۔ بخ مُٹش فی توڈبس نے سٹیشیرڈ سے کہا کہ تمنے میری مقدمہ کو گواہ بنکر زیادہ بگاڑ دیا بہ نسبت اسکے کہ تمنے میرا وکیل ہوکر اسکو سنوارا ۔ یہہ سنکر سٹیشیرڈ نے کہا ہان یہہ کہتے ہو اسواسطے کہ مجہہ مین فصاحت کی نسبت راستی زیادہ ہے ۔ ایک شخص پر ایسی بات کا شک تہا کہ اسنے اپنے باپ کو خرمہ زہر آلودہ دیا تہا ۔ اس شخص نے ایک بار بہت گستاخانہ تقریر کی اور برا بہلا کہنے لگا ۔ سٹیشیرڈ نے کہا کہ تم جو چاہو سو کہو مجہے تمہاری ملامتین اور گالیان تمہارے مٹہائی سے زیادہ عزیز ہین ۔ پٹ لی اکس نے چوبیس اشخاص بشمول دیگر مدعا علیہم سٹیشیرڈ کو اپنے مقدمہ مین وکیل کیا تہا لیکن وہ کسیکو اپنا مقدمہ نہین لڑانے دیتا تہا اور اصالتاً حاضر ہوکر پہر مین اپنا مقدمہ لڑاتا تہا ۔ جب کچہہ آثار ثبت ہی اُس کی جہوٹ جانے کی معلوم ہوئی اور

---

* یہ ایک علامت ہے غلامی کی ۔ اول ہی اول شاید یہ علامت غلامی کی یہود مین تہی مگر اہل حبش بہی کانون مین بالی پہنتے تہے اور یہہ انہین علامت غلامی کی ہے ۔ ایشیا یعنی ایران عرب ترکستان ہندوستان وغیرہ مین بہی یہ دستور تہا کہ غلام کی کانکو چہید کر اوسمین حلقہ ڈال دیتے تہے اور اسیواسطے غلام کو حلقہ بگوش کہتے ہین ۔ جب سٹیشیرڈ نے ایک حبشی سے اُس کو یہہ کہا کہ کیا تمہارے کان مین چہید نہین تو ایک تو سیدہے معنی ہوئی اور دوسری اسنے اسکو غلام ٹہیرایا اور زیادہ تر خوبی اس کلام کی اس سبب سے ہوئی کہ وہ شخص جسکو کہا حبشی تہا اور حبش مین یہ رواج تہا ۔

اور حکام اپنی رای دینی کو مستعد ہوی۔ سٹیشیرو نی پٹ لی اُس سی بکا
کر کہا کہ آج جہان تک ہو سکی خوب کہہ سن لو اور اپنی دل کی ارمان نکال
لو اور آج اپنی وقت کو ضایع نکرو یعنی حتی الامکان اپنی بچانی مین خوب
سعی اور کوشش کر لو اسواسطی کہ اگر تم آجکی دن کو ضایع کروگی تو کل تمہین
کوئی بولنی نہین دیگا⊗ اور تمہارا مقدمہ بگر جاویگا۔ پٹ نی اُس کو تم ایک
شخص یہ چاہتا تہا کہ لوگ مجہی بڑا آئین دان سمجہین اگرچہ اُسکو کچہہ لیاقت اور
استعداد اوس فن مین نہین تہی۔ یہ شخص ایکبار ایک مقدمہ مین گواہ
تہا اور جب اوس سے اُس مقدمہ مین پوچہا گیا کہ تم کیا کیا جانتی ہو اُس
نی کہا کہ مجہی کچہہ معلوم نہین۔ یہ سنکر سٹیشیرو نی کہا تم یہ سمجہتی ہوگی کہ مین
تمسی کوی سوال آئین مین کرتا ہون۔ مجی ٹس نی تو تش مین اور سٹیشیرو
مین موافقت نہین تہی اور وہ سٹیشیرو سی اکثر یہہ سوال کیا کرتا تہا کہ تم ہوا

⊗ چونکہ سٹیشیرو جسکے آپ وکیل نہین تہا اور نہ مختار اور ون کی طرف سی تہا تو خا
اُسکو اوروں کی طرف سی بولنی کی اجازت نہ تہی اسواسطی سٹیشیرو نی اُس سے
کہا کہ آج جو کچہہ تمسی ہو سکے سو کہہ سن لو کل تمہین اجازت نہین ملنی کی۔
سٹیشیرو کا ارادہ یہہ کہنی مین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ اوسکا یہ مطلب تہا کہ تم اب
واسطی کہو سنو اوروں کیطرف سی بولنی کا تمہین اختیار نہین یہ شخص جسکی اُس
وہ شخص ہی جسکی طرف سی سٹیشیرو نی اکثر تہ مقدمہ لڑا یا تہا۔

باپ کون ہی - ایکدفعہ جو اُسنی پہر دریافت کیا ستیشرو نی کہا کہ تم نہین بتا سکتی ہو کہ تمہارا باپ کون ہی اسواسطیکہ تمہاری ماں نی اس سوال کا جواب دینا تمہاری واسطی بہت دشوار کیا ہی ایسی شخص کی ماں کو لوگ فاحشہ جانتی تہی - یہ منی ٹس کچھ عجب طرحکا متلون المزاج تہا اسنے مِیٹی ہشبی جہدہ ٹرنی بیٹون چہوڑ دیا اور ملک شام مین تو میتی کی پاس چلا گیا اور وہان سے عجب ایک پریشان حالت مین چلا آیا جب فی لی گرتس ابن مِیٹی ٹلش کا اُستاد مر گیا اسنی اُسکو بشان و شوکت دفن کیا اور سنگ مرمر کا ایک کوا بنا کر اُسکی قبر پر رکھا جب ستیشرو نے یہ سنا یا دیکھا اُسنی کہا مِیٹی ٹلش تمنی یہ خوب کام کیا ہی اور حقیقت مین تمنی دانائی اس صورت کی قبر پر رکہنی مین کام مین لائی اسواسطے کہ تمہاری اُستاد فی تمہین بولنی اور تقریر کرنی کی نسبت اُڑنا زیادہ سکھایا ہی - ف

ف زمانہ قدیم مین یہ دستور تہا کہ مُردونکی قبر پر ایک نہ ایک جانور یا کوئی صورت بنا کر رکہہ دیتی تہی اور یہ نشان یا تو مُردی کی پیشہ کی ہوتی تہی یا ایسی جانور اور صورتین ہوتی تہین جنکی عادات اور خواص مُردے کی طینت یا یا عادت کی سی ہوتی تہی -

---

فك اُڑنے سے مراد مِیٹی ٹلش کی تیزی کی سی ہی یعنی کبہی وہ کسی ملک مین اور کبہی وہ کسی ملک مین رہتا تہا اور اُسکے مزاج مین بڑا تلوّن تہا -

سکہایا ہی ـ مارکس ایپ پی اس نے شروع مین اپنی تقریر کی بیان کیا کہ میری دوست نی مجہہ سے بیان کیا تہا کہ حتے المقدور میر لیقدمہ مین خبرداری کرنا اور ایمان اور فصاحت دریغ نہ کہنا ـ یہہ سُنکر سیسرو نے کہا کہ بڑی سنگدل ہو کہ تم نے ایک چیز مین بہی اپنے دوست کا کہنا نہ کیا ـ فصحا کو ایسی ایسے لطیفے کہنے اور اپنی مخالفون پر چوٹین کرنی ضرور مین مگر چونکہ سیسرو ہر کسی پر مُنہہ آتا تہا اور فقط اسی سبب سے چوٹین کرتا تہا کہ لوگ خوب ہنسین اور وہ بن جاوین اسس سبب سے سیسرو سے بہتوں کو نفرت ہو گئی تہی ـ چند امثال اسکے ہزلیات کے یہہ ہین ـ مارکس ای کوٹلی اس ایک شخص تہا جسکے دو داماد تہے اور دونون کے دونون جلاوطن تہے ـ اس لئے وہ مارکس ای کوہی پی اس کو ایڈریس ٹس کہا کرتا تہا ✝

واضح ہو کہ ایڈریس ٹس تہک شخص تہا جسکے دو داماد تہے اور دونون داماد اسکے جلاوطن تہے ـ چونکہ مارکس ای کوہی لی اس کے بہی دو داماد تہے اور دونون کے دونون مثل ایڈریس ٹس کے داماد کے جلاوطن تہے سیسرو مارکس ای کوہی لی اس کو ایڈریس ٹس کہا کرتا تہا تہوڑے سے تامل سے معلوم ہو جاویگا کہ جب سیسرو مارکس ای کوہی لی اسس کو ایڈرلیس ٹس کہتا ہوگا اس شخص کو کتنا گراں گذرتا ہوگا

پورشش کوٹا ایک شخص جو بڑا ہی شراب خوار تہا اس زمانہ مین سنسور[+] تہا جس زمانہ مین سیسرو نے عہدہ کونسل کے لئے درخواست دی تہی سیسرو کو عدالت مین پیاس غالب ہوئی اسنے اپنے دوستون سے کہا کہ تہوڑا پانی چاہئے اور جب وہ پانی پی رہا تہا سیسرو کی دوست اسکے گرد کہڑی تہے سیسرو نے اپنی دوستون سے کہا کہ تم خوب کرتے ہو جو مجہے چہپائی کہڑے ہو اس لئے کہ جو سنسور مجہے پانی پیتے دیکہیگا

[+] سنسور روم مین دو حاکم تہے — انکو بڑا اختیار حاصل تہا اور پہلی ہی پہلے یہہ حاکم ۴۴۳ سنہ قبل از پیدائش حضرت عیسی ؑ کی مقرر ہوئی تہی — انکو خدمات بوجب تفصیل ذیل کے تہین — وہ خانہ شماری کیا کرتے تہے اور تمام لوگون کی مال ومتاع کو دیکہتی تہے کہ کسکے پاس کیا ہے — وہ تمام لوگون کے اطوار اور اوضاع کو دیکہتی تہے اور محصول کا بندوبست کیا کرتے تہے — اونکو ہر گہر کے اوپر اختیار تہا اگر کوئی رواج یا دستور کسی گہر مین خراب ہوتا تہا وہ سزا دیتے تہے — اور وہ تعلیم اور تربیت لوگونکی دیکہا کرتی تہے کہ کیسی ہی اچہی یا بری — انکو لوگون کی اخراجات دیکہنے کا اختیار تہا اور یہانتک انکو اختیار تہا کہ وہ اہل مجلس سنٹ کو بہی عہدہ اور رتبہ سے گرا دیتے تہے اگر انمین کسینوع کی فضول خرچی پائی جاتی تہی پہلے یہہ سب کام بادشاہ کیا کرتے تہے بعد برخواست ہونے بادشاہت کی

کی دیکھیگا تو مجھ سے جواب طلب کریگا کہ تم پانی کیون پیتے ہو ۞

مارکس جی لی اس نامی ایک شخص کو لوگ یہ کہتے تہے اور جانتے تہے کہ
یہہ اشراف نہین ہے ــ ایکر ورسنے چند خط مجلس سنٹ مین بہت
زور سے پڑہے سیسرو نے کہا کچہہ تعجب کی بات نہین ہی اگر وہ زور سے
پڑہتا ہے کیلئے توکہ اسکے خاندان سے فاسٹس اوس ستلا کا بٹیا پیدا
ہوئے ہین

کی کونسل کیا کرتے تہے لیکن جب آبادی زیادہ ہونے لگی تو دو سنسورز اسواسطے
مقرر ہوئے ــ اول ہی اول سنسورز پانچ برسکے واسطے مقرر ہوئے
تہے سنہ ۴۸۰ مین بعد آباد ہونے روم کے ایک قانون اس حکم سی جاری ہوا،
کہ سنسورز ڈیرہ برسکے واسطے مقرر ہوا کرین ــ بعد برخواست ہونی جمہور
کی روم مین پہر بادشاہ ہونی لگی اور اونہون نے سنسورز کو برخاست کرکے
انکی خدمات آپ کرنی شروع کی واضح ہو کہ سیسرو کا یہہ کلام بہت ہی دلچسپ ہے اور علی العموم
ایسی ہی ہوتی مین فرہسی فکر مین خوبی اس کلام کی معلوم ہوجاوی گی ــ اوپر بیان
ہوچکا ہی کہ پیوشس کو ما یینے سنسور ٹہرا شراب خوار تہا تو سیسرو اسکی شرابخواری پر چوٹ
کرتا ہے ــ سیسرو کا اس کہنے سے یہہ مطلب تہا کہ اگر مین پانی پیونگا تو سنسور مجہہ
سے جواب طلب کریگا کہ تو پانی کیون پیتا ہی شراب کیون نہین پیتا ــ تو سیسرو نے
اسکو یہانتک شرابخوار ٹہیرایا کہ اگر کوی شخص پانی پیے تو اسی ناگوار گذریگا ــ

جو ڈکٹی ٹر تہا اور جسنے ہزارون آدمیون کو قتل کروایا تہا بہت قرضدار ہو گیا اور اسلئے تمام املاک اپنی اسنے نیلام پر چڑہائی اور اس مضمون کے بل جاری کئے۔ اسپر سیسرو نے یہہ کہا کہ مین ان بلونکو اسکے باپ کے بلون کی نسبت اچہا سمجہتا ہون۔ اس سبب سے بہت سے لوگ سیسرو سے ناراض تہے اور اس سبب سے کلوڈی اس

ڈکٹی ٹر ایک حاکم روم کا تہا حاکم پہلے ہی پہلے جب مقرر ہوا تہا جب رومیون اور قوم لٹینز مین لڑائی ہو رہی تہی۔ چونکہ کونسل رعایا مین سے فوج بہرتی نکر سکے اسواسطے کہ رعایا یہہ کہتی تہی کہ جب تک امیر اپنا قرض جو انکو ہمسے لینا ہی نہین چہوڑ دینگے تب تک ہم نہین لڑینگے مجلس سنٹ نے یہہ مناسب جانا کہ ایک حاکم ایسا مقرر کرنا چاہئے جسکو اختیار کل حاصل ہو ڈکٹی ٹر سی اور کوئی بڑا حاکم روم مین نہین تہا اوسکا اپیل کہین نہین ہو سکتا تہا اور وہ آئین کا بہی مطیع نہین ہوتا تہا۔ چونکہ ڈکٹی ٹر کو اختیار کل حاصل تہا وہ جیسا چاہتا تہا فوج بہرتی کر لیتا تہا اور جس سے چاہتا تہا لڑائی یا صلح کر لیتا تہا اور جب چاہتا تہا فوج کو موقوف کر دیتا تہا۔

ڈکٹی ٹر جب مقرر ہوتا تہا جب ملک مین کچہہ نہ کچہہ خرابی واقع ہوتی تہی۔

کلوڈیئی اُس اور اُسکی ہمراہیون نی دلیر ہوکر چاہا کہ اسکو خوب ستانا چاہیے
ایک باعث ایسا ہو گیا جس سبب سی انکا مطلب حاصل ہو گیا۔
کلوڈیئی اُس جو امیر خاندان کا تہا اور جوان آدمی تہا پومپئی آ قیصر کی بیوی
پر عاشق تہا۔ اسواسطی کلوڈیئی اُس نی چاہا کہ مین کسیطرح قیصر کی
گہر مین جاؤن اور وہ ایک ڈومنی کی بہیس مین قیصر کی گہر مین داخل ہوا
۔ مستورات اسوقت مین قربانی کر رہین تہین جسمین مرد کا گذر نہین بلکہ
مردون کو اُسکی خبر بہی نہین ہوا کرتی تہی۔ لیکن اگرچہ کوئی وہان نہ
جانی نہین پاتا تہا کلوڈیئی اُس جو بہت چہوٹا تہا اور جسپر ابہی سبزہ نمودار
نہین تہا تو بہی اُنکے پہنچ جانی کی توقع رکہتا تہا۔ لیکن وہ رات کو ایک
بڑی مکان مین چلا گیا اور راہ بہول گیا۔ اور ایک عورت نی جو آرِلیا
قیصر کی ماں کی نوکر تہی اسکو دیکہکر اسکا نام دریافت کیا۔ چونکہ
اب اسکو چارو ناچار بولنا پڑا اسنے کہا کہ مین اَبترا تو پمپئی آ کی لونڈی
کو دیکہتا ہون جب اوس عورت نی دیکہا کہ یہ عورت کی آواز نہین اسنے
چیخ ماری اور تمام نوکرون وغیرہ کو بلایا۔ انہون نی سب دروازی
بند کر دیئی اور کلوڈیئی اُس کو اُس لونڈی کی مکان مین جسنے اوسی دخل
کیا تہا چہپا ہوا پایا۔ چونکہ اس معاملہ کی بڑی دہوم ہوئی قیصر نی پومپئی آ
کو طلاق دیا اور کلوڈیئی اُس پر نالش کی۔ اس زمانہ مین سیسرو و کلوڈیئی اُس مین

کا دوست تہا اسو اسطیکہ ایام سازش گتیپی لائن مین گلوڈیٹی اٗش سنے
سٹیپیٹرؤ کی بہت سی امانت کی تہی اور بطور محافظ کی اٗسکی ساتہہ
گیا تہا۔ لیکن جب گلوڈیٹی اٗشنے اصرار کیا کہ مین اوس شب جسکا ذکر
ہی روم مین نہین تہا بلکہ روم سی بہت دور تہا سٹیپیٹرؤ نی کہا کہ وہ
اٗسی دن میری گہر [پڑا] تہا اور [اٗ]سکی کام مین میری صلاح لی تہی —
اور حقیقت مین یہ سچ ہی کہ گلوڈیٹی اٗش سٹیپیٹرؤ کی گہر آئی رات کو گیا تہا
لیکن اب معلوم ہوتا ہی کہ سٹیپیٹرؤ نی یہ اظہار بسبب راست کہنی کی نہین
بلکہ غالبا واسطی خوش کرنی ٹی برن شیا اپنی بیوی کی یہ بات کہی تہی۔
وہ گلوڈیٹی اٗش سی بسبب اوسکی بہن گلوڈیٹی اٗ کی نفرت کرتی تہی —
اسو اسطیکہ اوسی خوب یقین تہا کہ گلوڈیٹی اٗ سٹیپیٹرؤ سی شادی کیا چاہتی
ہی — اور ایک شخص ٹُرش نامی ان دونون مین نامہ وپیغام لاتا لیجاتا
تہا چونکہ ٹُرش سٹیپیٹرؤ کا بڑا دوست تہا اور وہ گلوڈیٹی اٗ کی پاس جوا [سکی]
ہمسایہ مین رہتی تہی اکثر آتا جاتا تہا اٗسکو اور بہی زیادہ یقین ہوا کہ
گلوڈیٹی آ جلد سٹیپیٹرؤ سی شادی کیا چاہتی ہی — علاوہ ازین
ٹی برن شیا کا مزاج بہت ہی تیز تہا اور چونکہ سٹیپیٹرؤ پر اٗسکا بڑا ہی
اختیار تہا اٗسنے سٹیپیٹرؤ کو اسبات پر مستعد کیا کہ وہ گلوڈیٹی اٗش کی خلاف
گواہی دی — بہت اور شخصون نی گلوڈیٹی [اٗش] کو حلف دروغی اور زنا اور

اور رشوت دہی کا متہم کیا۔ حتی کہ لکلش نے اپنی لونڈیوں سے اسبات
کی ثابت کروانی کو اظہار دلائی کہ کلوڈیٔش اپنی حقیقی بہن سے جو
لکلش کی بیوی تہی زنا کا مرتکب ہوا ہے۔ یہہ سب میں چہوٹی بہن تہی
اور یہہ خیال کیا جاتا تہا کہ کلوڈیٔش اور اسکی اور بہنوں میں بہی اسطرح
کا ربط ہے۔ ایک تو انمیں سے ٹرشیا تہی جو مارشس ریگس کی بیوی
تہی اور دوسری کلوڈیا کی پاس جو مٹلس سیلر کو بیاہی تہی۔
کلوڈیا کا لقب کوآڈرنٹیریا تہا اسواسطیکہ کسی اسکی خواہان
نے اسپر سے ایک تہیلی کوآڈرنز کی جو سب سے چہوٹا پیتل کا سکہ ہے نثار
کی تہی۔ اس بہن کے سبب سے کلوڈیٔش بہت بدنام ہوا تہا۔
چونکہ لوگ ایسے جانبدار کلوڈیٔش کی مدعیوں اور گواہوں پر بہت
خفا ہوئے ارادہ فساد کا رکہتے تہے حکام کو ایسا خوف ہوا کہ انہوں نے عدالت
گرد پہرا معین کرنا ضرور جانا اور حکام کا یہہ حال ہوا کہ کسی کی ہات

☼ کوآڈرنٹیز سے ایک چہوٹا سکہ تہا اور اسے ینکش ٹوکا کہتے ہیں۔
لیکن کوآڈرنٹیز اوس سکہ کو کہتے ہیں جو حمام کروانی میں لوگوں کو دینا
پڑتا ہے اور یہہ کلوڈیا ایک حمام والے سے آشنائی رکہتی تہی اس
واسطے اسکو بدین مناسبت کوآڈرنٹیا کہتے تہی فقط بعضوں
کا یہہ بیان ہے۔

دینی کا عذر گزرا کسی سی بولا نہ گیا ایسی اوسان خطا ہوئی غرضکہ طبیعت ٹھکانی
نرہی۔ لیکن کلوڈیئس اس سبب کثرت رائی اسکی جانب مین ہونی کی
مقدمہ سی بری ہوا اگرچہ ایسا مشہور ہی کہ اسی مقدمہ سی چھوٹنا بہ رشوت دینے
کی حاصل ہوا۔ چنانچہ کیٹولس نے جب وہ مجلس سینٹ سی باہر نکلا
حکام سی یون کہا کہ تمنی بہت بجا کیا جو تمنی کچہری کی گرد پہرا مقرر کیا
اسواسطی کہ تمہین خوف تہا کہ کوئی تمہارا روپیہ تمسی چہین لیگا
اور جب کلوڈیئس نے سیسیرو سی کہا کہ حکام نی تمہاری اظہار پر اعتبار
نہین کیا اوسنی کہا ہان پانچ اور بیس آدمیون نے تو میری اظہار پر اعتبار
کیا کیونکہ انہون نی تمہین مجرم قرار دیا تہا۔ اور تیس آدمیون نی بہی
جنہون نی تمہاری رہائی دینے کی واسطی رائی دی تہی تمہاری اوپر اعتماد
نکیا جب تک کہ تمنی انکو رشوت نہین دی۔

جب قیصر طلب ہوا اسے کلوڈیئس کے خلاف کچہہ نہ کہا اور اسنی
کہا کہ مجہی تحقیق نہین ہی کہ میری بیوی اور اوسمین کسیطرح کا ربط ہی۔
اسنے فقط یہی کہا کہ مینی اپنی بیوی کو اس واسطی طلاق دیا کہ
قیصر سی شخص کی بیوی کو اس جرم سی مبرا ہونا نہین چاہئی بلکہ اس طرح
کی شبہہ سی بہی مبرا

بعد اس ایام کی کلوڈیئس اس آفت سی بچ گیا تہا اور بڑی عہدون مقرر ہوا

ہوا تہا اوسنے فوراً سیسیرو پر دانت جہاڑی اور ہر طرحسی اسکی اکہیڑ مین رہا جبطرحسے
اُس سے ہوسکا خواہ بد اشخاص کی خواہ ایسی مراتب ڈہونڈنے سی جو اوسکے
حق مین مضر ہون اُسنے سیسیرو کی برائی مین کوشش کری اوسنے عوام کو اس طرح
سے اپنی طرف کرلیا کہ انکی واسطے ایسی ایسی آئین جاری کئے جنسے انکا نفع
متصور تہا + اور کونسلون کو اسطرحسے کہ انکو بڑے بڑے اور اچہے صوبہ
دلوادئے چنانچہ پائی سو کو مقدونیہ دیا + اور گی بی نے اسکو ملک شام
اوسنے بہت سے مفلس اور کمینہ اور نالایق آدمیونکو ایک طرح کا
رتبہ دے دیا اور اپنے تجمل اور حاضری کی واسطے بہت سی غلامون کو
مسلح کیا۔ ٹرائی ام وریٹ یعنی تین آدمیون کی سلطنت مین سے
کرسس تو سیسیرو کا جانی دشمن تہا پومپی دونون کو ایکسا
سمجہتا تہا اور قیصر گال کیطرف روانہ ہونیکو تہا۔ اگرچہ قیصر سیسیرو
کا دوست نہین تہا لیکن چونکہ سیسیرو جانتا تہا کہ ایام سازش کٹی لائن
سے قیصر کچہہ مجہہ سے کہچتا ہے اسواسطے سیسیرو نے قیصر سے یہہ استدعا
کی کہ مجہے اپنا نایب بنا کر لیچلو اور قیصر نے اسبات کو مان لیا۔
جب کلوڈی ئس نے یہہ دیکہا کہ اگر سیسیرو کو قیصر نایب بنا کر لیجائیگا
تو میری طاقت سے وہ باہر ہوجاویگا اوسنے ازراہ زور و فریب

+ ان آئینون مین سے چار ہمین معلوم ہین پہلا تو ان مین سی یہہ تہا کہ جو غلہ

سیپیرُڈ سے ملاپ کرنا چاہا۔ اوسنے اُس ناچاقی کا الزام
جو اوسمین اور سیپیرُڈ مین ظہور مین آئی تہین ٹی برن شیا سیپیرد کی بیوی
پر ڈالا اور سیپیرد کی بہت تعریف کرتا رہا اور جو اسنے ملاپ کرنی کے
واسطے کچہہ باتین کین اور کچہہ شکایت سیپیرد کی کری تو اسطرح سی کری
کہ گویا بطور اُس دشمن کے جو ملا چاہتا ہے بلکہ اس طرح سے جیسی کوی
دوست آپسین ایک دوسرے کی شکایت کرتے ہون۔
اس سبب سے یہانتک سیپیرُد کو کلوڈی اس کیطرف سے خوف
جاتا رہا کہ اسنے نیابت قیصر کی نچاہی اور بطور سابق اپنے کاروبار
مین مصروف ہوا۔ قیصر اس سبب سے یہان
تک خشمناک ہوا کہ اسنے کلوڈی اس کو سیپیرد کے برخلاف برانگیختہ
کیا اور پومپی کو اس کیطرف سے کہنچ لیا۔ یعنے

جو پہلے روم مین کم قیمت کو بکتا تہا رعایا کو مفت ملی۔ اور دوسرا
یہہ تہا کہ اوس روز جب کاروبار ملکی کا سرانجام در پیش ہو نجومی معاملات
نہوا کرین۔ تیسرا کہ پرانی مجلسین پہر مقرر ہون اور نئی جاری کی جاوین۔
اور چوتہا یہ کہ سنسر کسیکو ذات اور درجہ اور رتبہ سے نڈالین جبتک کہ بعد
تحقیقات مناسب اُسپر قصور ثابت نہو اور جبتک کہ دونون سنسورز
کی رائے متفق نہو۔

مینی وہ محبت اور عنایت جو پوپی سیسیرو پر رکہتا تہا وہ بالکل جاتی
رہی — قیصر نے یہان تک کہا کہ میرے نزدیک سیسیرو لینٹلس اور
سی تہیگس کے قتل کروانے مین پابند آئین کا نہین رہا اور سیسیرو سے
اس کا جواب طلب ہوا سیسیرو نے تب لباس ماتمی پہنا اور لیٹن چہوڑ دین
اور حالت مصیبت اور خواری مین وہ ہر کسی سے اعانت مانگنے لگا
اور کلوڈی اس کا یہہ حال تہا کہ سیسیرو جس گلی کوچہ مین جاتا تہا وہان
وہ اپنے ہتہ گان جنت کوئے ہوئے موجود ہوتا تہا اور اسکی ماتمی لباس پر
آواز سے پہنکتا تہا اور جب سیسیرو کسی سے کچہہ کہتا تہا اوسپر اسکی ساتہی خاک دہول
اور پتہر پہنکتے تہے — قریب تمام فرقہ نائٹ کا سیسیرو کے ساتہہ لباس ماتمی
مین تہا اور قریب بیس ہزار آدمی نہایت عمدہ خاندان روم کی اسکی ساتہہ
اس ہیئت سے تہے کہ سبکی لٹین قتل ہوگیون کے چہٹی ہوئین ہتین اور یہہ سب
لوگون کی منت وسماجت کرتے تہے — کچہہ دن بعد مجلس سنیٹ جمع
ہوئی اور انہون نے یہ حکم دینا چاہا کہ تمام شہر لباس ماتمی پہنے جیسکی عام
مصیبت کی حالت مین رواج تہا — لیکن چونکہ کونسلون نے یہہ نہ مانا اور جلاد
وزین کلوڈی اس نے اپنے ہمراہی ساتہہ لیکر مجلس سنیٹ کو خوب بہلا دہمکایا
اور ڈرایا ہیبت سے حکام مجلس موصوف کی مکان مین سے نکل کر پگڑی
پہاڑنے اور غل مچانے لگے —

لیکن اس سے کچھ حاصل نہ ہوا نہ تو لوگون کو کچھ رحم آیا اور نہ کمبختون کو شرم اور سبکو یقین ہو گیا کہ یا تو سیسیرو کو جلاوطن ہونا پڑیگا یا وہ اپنے تئین تلوار کے زور سے بچا لیگا اسحالت مصیبت مین سیسیرو نے پومپی سے مدد چاہی لیکن پومپی عمداً روم سے اٹلیا کو چلا گیا تھا سیسیرو نے پہلے اپنے داماد کو اسکے پاس بھیجا اور بعد ازان آپ گیا۔

جب پومپی کو سیسیرو کے آنے کی خبر پہونچی وہ اس سے آنکھین ملانے کی تاب نہ لا سکا۔ وہ حیران ہو گیا کہ مین ایسے دوست سے جو اس حالت مصیبت مین ہے اور جسنے میری واسطے اتنی لڑائیان لڑی ہین اور جسنے سرانجام کاروبار ملکی مین میری اتنی اعانت کی ہے کسطرح سے ملون۔ مگر چونکہ پومپی آپ قیصر کا داماد تھا اسنے ان سب باتون کا خیال اپنے اپنے دل سے دور کیا اور جو کچھہ کہ احسان اور خدمات سیسیرو کی اسپر تہے بسبب اس رشتہ کے قیصر کے ساتھہ اسنے سب اپنی خاطر سے فراموش کئے اور اس خیال سے کہ سیسیرو سے ملاقات نہ ہو ایک پوشیدہ راہ سے اس مکان مین سے جہان وہ رہتا تھا نکل گیا۔

جب سیسیرو نے اپنے تئین اسحالت مین دیکھا اوسنے کونسلون سے مدد چاہنے کی لی اس اسے ہمیشہ ترشی سے پیش آتا تھا لیکن پائی سو۔ پائی سو نے اوسے یہہ صلاح دی کہ تم کلوڈی اس سے پرہیز کرکی یہان سے

پرہیز کر کی یہان سی کہین چلے جاؤ اور اس گردش زمانہ ناہنجار کی بصبر اور دلیرانہ برداشت کرو اور اس طرح سی ایک بار اور اپنی ملک کے بچانی والی ہنو جو سبب تمہاری اسس آفت مین گرفتار ہو۔

جب اسی یہ جواب ملا سشیشرو نے اپنی دوستون سی پوچھا کہ تمہاری کیا صلاح ہی۔ ہکلس نے اسی یہ صلاح دی کہ شہر مین ٹہیری رہو اور اس سے کہا کہ تم بیشک اس مصیبت سی بچو گی۔ اور دوستون نی یہ رای دی کہ ہماری نزدیک تمہارا یہان سی چلا جانا صلاح ہی۔ اور لوگ تمہاری مراجعت مدل چاہین گی جب بعد تہوڑی سے دنون کی وہ کلوڈیئس کی دیوانگی اور جوش سودا سی آگاہ ہو جاوین گے۔ اس صلاح کو اسنے قرین صلاح سمجھا اور منروا کا ایک بت لیکر جسکو اسنے اپنی مکان مین بڑی احتیاط سی رکھا تھا قلعہ مین اس کیاپٹول کی ساتھہ رکھدیا

حامی روم منروا کی لیئے

آدہی رات کی وقت وہ شہر سی چپ کر نکل گیا اور چند اسکے دوست اسکی ساتھہ تہوڑی دور تک گئے اور اسنے پاپیادہ لیوکینیا مین سے ہو کر راہ لی اور سسیلی کی جانی کا ارادہ کیا۔

جب یہ خبر پہونچی کہ سشیشرو شہر مین سے بھاگ گیا کلوڈیئس نے حکم جلا وطنی کا اسکی لئی جاری کرایا اور سوای اسکے یہ حکم دلایا کہ آگ سی پانی سی یا جو

میل کی اندر۔ اندر اسکو کوئی آگ نہ پانی اور نہ اپنی گہر مین آنی دے۔ لیکن سینیٹیڑ کا لوگ اتنا ادب اور لحاظ کرتے تہی کہ اس حکم پر علی العموم کسینے عمل نہ کیا۔ جہان کہین سینیٹرڈو پہونچتا تہا سب لوگ اسکی بہت سی خاطر اور مدارات کرتی تہی اور راہ مین اسکی ساتہہ جاتی تہی —

فقط وہی تو ہیم لیوکی فیڈا کے ایک شہر مین جسے اوآئبی پر کبھی ہین وآئبی نسر نامی ایک شخص نے جو سیلی کا باشندہ تہا اور جس پر سینیٹرڈو نے بہت سی احسان کی تہی اور جسکو اس ایام مین سینیٹرڈو کو نسل تہا خدمت داروغگی عمارات کی دی تہی سینیٹرڈو کو اپنے گہر مین نہین آنے دیا — لیکن اسنے ایک مکان اسکی رہنی کے واسطی مقرر کردیا۔ اور کی آئس کوزچی نے اس نے جو اس زمانہ مین سیلی کا پریٹر تہا اور جس پر سینیٹرڈو نی بڑی احسان کیی تہی اسکو سیلی مین نہین آنی دیا ان امثال بیوفائی سی سینیٹرڈو نہایت مایوس ہوا اور برنڈزی ئم مین چلا گیا اور وہان سی اسنے سمندر کی راہ سی ڈائرہیچیم مین جانیکا ارادہ کیا۔ پہلی روز باد شرطہ تہی لیکن دوسری روز باد مخالف چلی اور سینیٹرڈو کی ناو پہر گہاٹ پر آلگی۔ لیکن جب پہر باد شرطہ چلی وہ پہر سوار ہوا۔ مشہور ہی کہ جب ڈرہیچی ام مین وہ پہونچا اور کشتی پرسی زمین پر اترنی کو تہا ایک زلزلہ آیا تہی کہ سمندر کنارہ سی بہت

دو رنگ ہو گیا۔ نجومیون نے اس حال سے مطلع ہو کر یہ کہا کہ سسرو
بہت زود تک جلاوطن نہین رہیگا اسواسطے کہ یہ علامت تبدیلی کی ہے۔
بہت سے لوگ اُنکے پاس آئے اور تمام شہرون مین جو اُن کی یہ لاگ بندی
کہ کون سب سے زیادہ سسرو کی عزت اور خاطر کرتا ہے۔ لیکن باوجود اسکے سسرو
افسردہ خاطر رہتا تھا۔ وہ اٹلی کو اسطرح سے دیکھتا تھا جیسے کوئی
عاشق غمزدہ اپنے معشوق کے روبرو سے کہین جاتا ہو اور اِس طریق مین
اسکی ایک ایسی سبکی پائی جاتی تھی جسکی ایسے شخص سے جسنے حکمت اور
علم و ہنر مین اپنی اوقات صرف کی تھی توقع نہین تھی۔ سسرو اپنے
دوستون سے کہا کرتا تھا کہ مجھے تم فصیح نکہا کرو بلکہ حکیم اسواسطے کہ
مینے حکمت کو اپنا پیشہ بنایا ہے اور فصاحت کو فقط واسطے انصرام
کاروبار ملکی کے اختیار کیا ہے لیکن اشتیاق شہرت حاصل کرنیکا حکمت
مین فرق لاتا ہے اور خواہش عوام الناس کی جسسے اکثر حکما مثل جہلا کے رہتے ہین
اونکی طبایع مین جاگزین ہو جاتی ہے۔ اور یہ بات ضرور ہوگی جب تک کہ حکما
اسطرح سے عمل نکرینگے کہ جو کچھ کام انکو کرنا ہو اسکے اوپر بہت توجہ کرین
لیکن اُس کام سے جو خواہش پیدا ہوتی ہے انکو اپنی طبایع مین جگہ نہ دین۔

جب کلوڈیس نے سسرو کو جلاوطن
کر دیا اُسنے سسرو کا مکان جو روم مین تھا اور جو شہر سے باہر اُسکے مکان تھے

سب جلا دئی اور جس جگہ اسکا مکان روم مین تہا وہان ایک شوالہ
آزادیکا بنایا – اسنے تمام مال و اسباب سِسِرُوکا نیلام پر چڑہایا اور اگرچہ
ہر روز وہ ڈہنڈورہ پیٹتا تہا لیکن کوئی بہی خریدار پیدا نہوا – اس سبب سے
امرا کلوڈیئس سے نہایت ناراض ہوئی اور نے لوگون کو اپنی طرف کر کے
اور انکو برانگیختہ کر کے پومپئی پر بہی وار کیا اس طرح سے کہ اسنے
پومپئی سے چند امور کی جواب طلب کئے – چونکہ پومپئی پر اس سبب سے
الزام آیا اسنے اپنے تئین بہت لعنت ملامت کی کہ میننے سِسِرو کو
کیون چہوڑ دیا اور اسکی مدد کیون نہین کی – اور اس سبب سے اوسنے
اس باب مین کوشش کی کہ کسیطرح سے سِسِرو کو پہر بولایا چاہئے
جو کہ کلوڈیئس ہر بات مین مجلس سینٹ کا مقابلہ کرتا تہا انہون نے یہ
حکم جاری کیا کہ جب تک سِسِرو شہر مین پہر نہ بولایا جاوے تب تک کوئی
کام مالی یا ملکی نہ کیا جاوے – اُس ایام مین جبکہ کلوڈیئس
گزشتہ تہا فتور زیادہ ہوا اور چند ٹریبیون عدالت مین مارے گئے
اور کوانٹس سِسِرو کا بہائی بہی مارا گیا – اب لوگون کی رائے
بالکل بدل گئی اور اتفاق ہی اتنی پائی تو ایک ٹریبیون ملو نے دلیرانہ کلوڈیئس
سے واسطے اسکی شرارت کی جسپر اتفاق ہوا تہا جواب طلب کیا
بہت سے لوگ خاص روم کی اور قرب و جوار کی شہرون کی پومپئی

تو قیتی کی طرف ہو گئے اور انکی مرد سی پوتھیتی نے کلوڈی اُس کو عدالت سے نکالدیا اور لوگون کو واسطے راحت دینی کی جمع کیا — ایسا مشہور ہی کہ کبھی ایسا اتفاق رکا نہین ہوا تہا اور مجلس سینٹ اس سبب سی کہ سیسیرو سی بہت راضی اور خوش تہی اور شہرون کی جنہون نے سیسیرو کی اوس عہد مین جب وہ جلاوطن تہا بہت اچھی طرح سی مدارات کی تہی مرہون منت ہوئی — اور انہون نے یہ حکم دیا کہ وہ مکان سیسیرو کی جسکو کلوڈی اُس نے جلا دیا تہا سر نو تعمیر کئی جاوین اور قیمت انکی تعمیر ہونی کی لئی سرکار سی دی جاوے *

— سیسیرو سولہ مہینی تک جلاوطن رہا اور بعد اُس ایام کے وہ روم مین داخل ہوا اور لوگ اُسکے انی سی اتنے خوش ہوی اور اسکے استقبال کے واسطے آتنا انبوہ جمع ہوا اگرچہ وہ خود کہتا ہی کہ اِٹلی مجہے اپنی کاندہون پر لائے تہے لیکن یہ کلام خود کا بیان بہی کفایت نہین کرتا حد سے زیادہ لوگ اسکی دیکھنی کو آئی تہے — تحریر تیشس

---

* اوس مکان کے بنانی کی لئی جو روم مین تہا مجلس سینٹ نی ایک لاکہہ دس ہزار روپیہ دی اور اس مکان کی واسطی جو ٹسکیولی مین تہا تیس ہزار روپیہ اور اُس مکان کے واسطے جو فارمیا مین قریب پندرہ ہزار روپیہ باوجود اسکے سیسیرو کہتا تہا کہ کچہ زیادہ روپیہ بہت تہوڑا تہا —

کراسس جو قبل از جلا وطن ہونی سسیرو کی سسیرو کا دشمن تہا اب اسکے استقبال کی لیئی گیا اور دونون مین اپسمین اتفاق نزدیک ہوا اور نفاق دور کراسس نے کہا کہ مین سسیرو سی ملنے اسواسطی گیا تہا کہ اپنی بیٹے پبلی اُس کو جو سسیرو کی بہت تعریف کرتا تہا اور اسکا شاگرد تہا مجہہ سی خوش ہو جاوی —

تہوڑی دنون بعد مراجعت کی سسیرو کلوڈیئس کی غیر حاضری کا قابو پاکر قلعہ مین گیا اور جو جو احکام باکار و بار کلوڈیئس کے ٹربیون ہونی کے عہد مین ہوئی تہی انہین فہرست مین سے حک کیا — کلوڈیئس نے اس سبب سی بے الوسع بہت سی ہاتہہ پاؤن مارے لیکن سسیرو نی جواب مین یہ کہا کہ تمہاری عہد کی احکام جائز نہین اور نہ تم ٹربیون کے عہدہ کی لایق تہے اس واسطی کہ تم خاندان امرا مین سی ہو

اس سبب سی کیٹو بہت ناراض ہوا لیکن کیٹو کی ناراض ہونیکا یہ باعث نہین تہا کہ وہ کلوڈیئس سی خوش تہا یا یہ کہ وہ کلوڈیئس کی تعریف کرتا تہا بلکہ کیٹو انتظام کلوڈیئس کی نہایت ناخوش تہا لیکن باعث آزردگی کیٹو کا یہ تہا کہ اسنے یہ کہا کہ اگر مجلس سینیٹ اسطرح سی احکام حکام کو منسوخ کر دیا کرینگے تو مجلس سینیٹ مین بیحد افزون اختیار ہو جائیگا اور سوای اسکے یہہ بہی بات تہی کہ کیٹو کی بہی احکام وغیرہ کلوڈیئس کی زمانہ

زمانہ کی ناچار ٹھہرائی گئی تھی۔ لیکن کیٹو اور سیسیرو مین جو کچھ ناسازی اس سبب سے وقوع مین آئی بدرجہ نہ تھی تاہم البتہ ہوا کہ اُن دونون مین وہ اتفاق اور محبت و اخلاص نہ رہا جو آگے تھا۔

تھوڑے دنون بعد ٹائیٹس مائلو نے کلوڈیئس کو مار ڈالا اور جب وہ اس جرم مین ماخوذ ہوا تو مائلو نے سیسیرو کو اپنا وکیل مقرر کیا۔ مجلس سینٹ نے اس خیال سے کہ ٹائیٹس سے عالی شخص کے ماخوذ ہونے سے شہر مین فساد برپا ہوگا پومپی کو واسطے تحقیقات اس مقدمہ کی اور نیز اور مقدمون کی تعین کیا تاکہ کبھی یا شہر مین فساد نہو۔ اسواسطے پومپی نے عدالت مین پہرا معین کیا۔ مائلو کو اس سبب سے خوف ہوا کہ سیسیرو اس حال کے دیکھنے سے خوف کھاویگا اور مقدمہ بوجہ احسن نہین لڑاویگا۔ مائلو نے اس واسطے سیسیرو سے کہا کہ تم ڈولی مین بیٹھ کر عدالت مین آنا اور جب تک حکام جمع نہو جاوین اسمین بیٹھے رہنا۔ باعث اسکا یہ تھا کہ سیسیرو فقط لڑائی ہی مین نہین ڈرتا تھا بلکہ اکثر عدالت مین تقریر کرتے وقت بھی ڈر جاتا تھا حتی کہ جسوقت وہ جوش تقریر مین ہوتا تھا اکثر کانپ جاتا تھا۔

جب سیسیرو نے ایکبارگی بیٹھے اُس مشورہ پر کہ آگے جس کو کتھیگس نے موجود کرایا تھا وکالت کی تھی اسنے یہ چاہا کہ مین مثل شخص جسنے بہت ہی پسندیدہ تقریر کی تھی بہتر تقریر کرون اور اس واسطے سیسیرو نے رات بھر واسطے تقریر

کی تیاری کری۔ لیکن شب بیداری اور محنت نی اسپر ایسا اثر کیا کہ وہ
ہنوزین شخص سے تقریر مین کم رہا۔

جب ہیسٹینگز واسطی مقدمہ ترانی ناینی لوکی ڈولی مین سے باہر نکلا اور
اسنے ٹوپی کو ایک اونچی جگہ بیٹھی دیکھا کہ لشکر مین بیٹھتی ہین اور چارون
طرف عدالت مین ہتیار چمکتی دیکھی وہ اتنا حیران ہوا کہ اسکو تقریر کرنی
نہایت دشوار ہوگئی اسکا تمام بدن کانپنی لگا اور اسکی زبان مین لکنت
اگئی۔ مگر ناینی لو نی اپنے بچاو مین بہت دلیری سی تقریر کی اور برخلاف
رسم کی اپنی مال نہین ڈہانکی اور نہ اپنی صورت ماتمیون کی سی بنائی۔
لیکن اس سبب سی ناینی لو پر آفت آئی یعنے جرم اسپر ثابت ہو گیا۔
اور ہیسٹینگز کا بیٹا تہا لوگون نی یہ جانا کہ وہ ناینی لو اپنی دوست کی واسطے
کانپتا تہا نہ بسبب ڈرپوک ہونی کے۔

ہیسٹینگز بعد وفات گرنسین کے بیٹے کی جو جنگ ٹائرتہینا مین قتل ہوا تہا
اسکی جگہ پر ایک پادری بالقاب اگزکی مقرر ہوا بعد اسکے اسی صوبہ سے شنگ آ
لا اور وہ سینے لی شنگ آ کو بارہ ہزار پیدل اور دو ہزار چہ سو سوار لیکر
جہاز پر سوار ہو کر گیا۔ اسکو خدمت یہ ملی تہی کہ گیشی ڈی ڈوشنگ آ کو شاہ
اتی پرسی آف باٹزرینی ٹیز کا مطیع کرا دی۔ اسنے اس معاملہ کو حسب دلخواہ
طرفین بغیر لڑائی فساد کے تصفیہ کردیا۔ جب جنگ ٹائرتہینا مین روسی مغلوب

مغلوب ہوے تو ایل سے لی بشی آاس سبب سے رنجیدہ ہوئے لیکن مسٹر منرو نے خوبی
انتظام سے تمام فساد کو فرو کیا ۔ بادشاہان قرب و جوار نے جو نذرین
مسٹر منرو کو دین قبول نکین ۔ ایل سے لی بشی آنے چاہا کہ مسٹر منرو کی واسطے
وہ اپنی جیب سے کہانے پینے وغیرہ کا خرچ دین لیکن اُسنے نمانا بلکہ وہ
اپنی جیب سے عالم اور بالیاقت اور عزت دارون کو بخوبی تمام کہانا
کہلایا کرتا تہا ۔ مسٹر منرو نے کبہی دربان نوکر نہ رکہا اور نہ کبہی کسی
شخص نے اُسکو کبہی سوتا پایا اسلیے کہ وہ علی الصباح اوٹہا کرتا تہا
اور جو کوئی اُسکی ملاقات کو جاتا تہا تو اسکو دروازے پر کہڑا ہوا پایا چہل
قدمی کرتا ہوا پاتا تہا ۔ ایسا سنا جاتا ہے کہ اُسنے کبہی کسی جرم مین مجرم کو نہین
پٹوایا اور نہ کبہی اسکے کپڑی پہنوائی اگرچہ یہہ اُس زمانہ مین رواج تہا
اور سوای ان دو باتون کے اُسنے کبہی سزا دینے مین کسی مجرم کو طعنہ نہین
دیا ۔ جو سرکاری روپیہ غبن ہوا تہا اُسنے اسکو پیدا کر لیا اور تمام
شہر کو اُس روپیہ سے زیب و زینت بخشی ۔ اور جنہون نے اس
روپیہ مین تغلب کیا تہا اگر وہ اُتنا روپیہ جتنا اونہون نے غبن کیا تہا واپس
کر دیتا تہا تو وہ اُنکو کچہہ نہین کہتا تہا

مسٹر منرو کو لڑائی سے بہی شوق تہا اسواسطے کہ اسنے ایک گروہ
قضاقون کا جنہون نے اپنی مینشن پہاڑ کو جاے قرار بنایا تہا بہگا

دیا اور اس واسطے اسکے لشکر نے اُسی اِمپریٹر کا خطاب دیا۔ سسیرو فصیح نے ایک بار سینیٹرز کو لکھ بھیجا کہ تہوڑی سی چیتی مجہی بہی اُسی میری پاس روم کو بہیجدو تاکہ مین انکا شکار کرون — سینیٹرز نے اس کا ایسا جواب لکھا کہ اس مین اپنی مہمات کی تعریف کی — اسنے انکو یہ جواب مین لکھا کہ سیلیشیا ہی آمن ایک چیتا دیکھنے کو نہین ان حیوانون نے جب دیکھا کہ سوای ہماری اور کوئی چیز سیلیشیا مین نہین ہی اور یہ کوئی ایسی چیز ہم کہ قابل جنگ کی ہو اور تمام سیلیشیا مین امن و امان ہی سب سیلیشیا کو چھوڑ چھوڑ کر کیریا کو بہاگ گئی —

جب سسیرو اپنی صوبہ سی پہرا اسنے جزیرہ رہوڈز مین مقام کیا اور بعد اسکے وہ شہر اتھینز مین ٹہرا — اتھینز مین وہ بہت خوشی سی ٹہرا اس سبب سی کہ وہ ایک مدت پہلی اس شہر مین ٹہیر کر فضلاء یونان سی گفتگو کرنی سی بہت محظوظ ہوا تہا — جب تک یہ اس شہر مین رہا جو جو شخص علم و فضل مین مشہور اور معروف تہے اس کی صحبت مین رہتی تہی اور قدیم دوستون اور آشناون سی ملاقات ہوتی رہتی تہی — جب وہ یونان سی بخوشی اور عزت تمام روم کو پہرا اسنے شہر مین پہنچکر دیکہا کہ شہر مین ایک فتنہ برپا ہو رہا ہی اور ملکی لڑائی یعنی ایسے شہریون مین لڑائی ضرور ہونی کو ہی —

اوائل روم مین یہ خطاب سپہ سالار سردارونکو انکی فوج دیا کرتی تہی اور بعد مجلس سینٹ اس خطاب کی تصدیق کیا کرتی تہی — جب روم مین ہمیشہ کو مقرر ہوئی انہون نے اپنا خطاب اِمپریٹر مقرر کیا —

کوہی — جب مجلس سینٹ نے حکم دیا کہ سیپیو کو ٹرائمف* مین شہر مین لاوین اسنے کہا کہ اگر ٹوبنیی اور قیصر مین اتفاق ہو جاوی تو مجھی قیصر کی گاڑی کے ساتھہ چلنا منظور ہی اور یہ گوارا نہین — سیپیو نے جہان تک اس سے ہوسکا ہر طرح سی واسطی اتفاق ٹوبنیی اور قیصر کی تدبیر کی اور اس واسطے اسنی کئی بار قیصر کو کہا اور ٹوبنیی سی بہت عاجزی اور التجا واسطی اتفاق کی کری — جب ٹوبنیی اور قیصر مین جنگ ہوئی اور قیصر نی روم کی طرف کوچ کیا ٹوبنیی اسکی انتظار روم مین نہ ٹہیرا اور بہت سی آدمی لیکر شہر سے چلا گیا — جب ٹوبنیی شہر سی بہاگا سیپیو اسکی ساتھہ نہ گیا اور اس واسطی لوگون کو یقین ہوا کہ سیپیو قیصر سی ملجاویگا — حقیقت مین سیپیو بہت حیران تہا کہ مین کسکی طرف رہون اسواسطی کہ وہ خود اس طرح سی لکہتا ہی — کہان جاؤن اور کہان نہ جاؤن — ٹوبنیی جو قیصر سی لڑتا ہی باعث اسکی لڑنیکا بہت اچہا ہی لیکن قیصر اپنی کاروبار بہت چالاکی سی کرتا ہے اور وہ اپنی تئین اور اپنی دوستون کو بہت

---

* روم مین زمانہ قدیم سی یہ رسم تہی کہ جب کوئی سردار فتحیاب ہوتا تہا تو وہ اسکو بڑی دہوم دہام سی شہر مین داخل کرتی تہی — جو دستور ٹرائمف کا مقرر ہوا تہا تو مجلس سینٹ اس سردار کی استقبال کی واسطی جاتی تہی اور اسکو بڑی شان اور شوکت اور طمطراق سی شہر سی قلعہ مین لیجاتی تہی — اسکو ٹرائمف کہتی ہین —

بہت اچھی طرح سے بچا سکتا ہے — الغرض مین یہہ جانتا ہون کہ چھوڑنا
کسکو چاہیئے لیکن یہ نہین جانتا کہ مین ساتھہ کسکے رہون —

آخرکار ایک شخص ٹریبٹی اس نامی نے سیسیرو کو قیصر کی طرف سے
لکھا کہ قیصر سیسیرو کو اپنا دوست سمجھتا ہے اور یہہ جانتا ہے کہ سیسیرو
میرا ساتھہ دیگا اور میری امیدون مین میری ساتھہ رہیگا —
لیکن چونکہ سیسیرو کی عمر کھینچ گئی ہے تو مجھے یہ توقع ہے کہ وہ نہ میری طرف
رہیگا اور نہ پومپی کی اور اسے چاہیے کہ وہ یونان کو چلا جاوے —
سیسیرو کو تعجب ہوا کہ قیصر نے مجھے اب خط نہین لکھا اور اس واسطے اس نے
خفگی سے جواب مین لکھ بھیجا کہ مین ایسا کام کرونگا جو مجھے بسبب مصروف
ہونے کی کاروبار ملکی مین شایان ہے — سیسیرو کی اسی بیان سے یہ حال
معلوم ہوتا ہے — جب قیصر اسپین کیطرف گیا سیسیرو پومپی کی پاس چلا گیا —
جب سیسیرو پومپی کے پاس پہونچا سب لوگون کو اسکے آنے سے خوشی ہوئی لیکن کیٹو نے بجای خود
اسے پومپی کے پاس آنے سے لعنت ملامت کی اور اس سے یہ کہا کہ میرا حال تو یہہ ہے کہ مجھے پومپی کو چھوڑنا
نامناسب تھا اسلیے کہ مین ابتدا سے اسکے ساتھہ تھا لیکن اگر تم روم مین ٹھیرتے تو تمہاری دوستون کو
اور ملک کی حق مین بہتر ہوتا اور پھر تمکو اختیار تھا کہ جسکو غالب دیکھتے اوس
سے مل جاتے اور اب تم نے بغیر ضرورت یا وجہ کے قیصر کو اپنا دشمن بنالیا
اور پومپی کے ساتھہ مصیبت مین گرفتار ہوگئے —

گرفتار ہو گئے — یہ تو ہر کسی تو شکر ہے شیریڈن کی رای لی گئی علی الخصوص جب اسنے
دیکہا کہ ٹوپیٹی نے اسکو کسی بڑی عہدہ پر مقرر نہ لیا۔ حقیقت مین اسکا الزام
سوای شیریڈن کے اور کسی پر نہین اسواسطی کہ اسنے اپنی رنج کو جو اس سبب
سی اوسی عائد ہوا تہا نہان نہ رکہا۔ ٹوپیٹی جو تدابیر کرتا تہا وہ انکی کچھہ اصل
نہ سمجہتا تہا اور انپر ہنسا کرتا تہا اور برا سمجہتا تہا اور سوا اسکے وہ اسکے
ہمراہیون پر چوٹین کیا کرتا تہا — وہ آپ انپر نہین ہنسا کرتا تہا اور برا سمجہتا تہا
مگر خلاف اسکی وہ شکر مین بہت ہی سنجیدگی سے پہرا کرتا تہا لیکن وہ ایسے لطیفے
کہا کرتا تہا جنکی سبب سے اور لوگ ہنسا کرتی تہی اگرچہ انکا جی نہ چاہتا تہا —
اگر اسکے لطیفون کا بیان اسجا لکہا جاوے تو کچھہ بیجا نہین معلوم ہوگا —

جب ڈونڈس نے ایک شخص کو جسکو فن جنگ مین کچھہ دستگاہ نہین تہی عہدہ
کپتانی پر ترقی کر دی اور باعث اسکی ترقی کا یہ قرار دیا کہ وہ دیانتدار اور
عقلمند ہے تو شیریڈن نے ڈونڈس سی کہا کہ اگر یہی بات ہے تو تم اپنی لڑکون
کی تعلیم اور تربیت پر کیون نہین مقرر کرتے۔

جب بعضون نے ہتہی اوٹی نیر باشندہ لسبن توبن کی جو ڈائرکٹر ٹونڈ
اُف وَرکس کا تہا اسواسطی تعریف کی کہ اسنے اہل رتہوڈ جسکو بسبب
غارت ہو جانی بڑی جہاز کی بہت غم و الم حاصل ہوا تہا تسلی خوب کر دی
شیریڈن نے کہا دیکہو یونانی ڈائرکٹر یعنی مہتمم کے ہونے سے کیا فائدہ۔

ہوتا ہے کہ اسکی بیوقوفی ہی سے تو جہاز غارت ہو گئے اور پھر اوسی نے اہل
ٹیوڈوز کی تسلی کر دی — جب قیصر نے بہت سی بار پومپی کو مغلوب کیا اور
اور پومپی کو اسکے لشکر میں گھیر لیا ان دنوں ایک شخص نے کہا کہ قیصر کی ہمراہی
یعنی اسکا لشکر بہت ناراض اور ترش ہیں — سسیرو نے کہا کہ شاید آپ
یہ کہا چاہتے ہیں کہ وہ قیصر سے ناراض ہیں — نانیئس نامی ایک شخص نے
جو اسی وقت ابھی سے آیا تھا کہا کہ روم میں میں نے یہ افواہ سنی تھی کہ پومپی
نے قیصر کے لشکر کا محاصرہ کر لیا — سسیرو نے کہا کہ آپ اپنی آنکھوں سے
یہ حال دیکھنے آئے ہو گے — بعد پومپی کی شکست کے نانیئس ایک شخص نے
کہا کہ اب بھی کچھ ہمکو امید فتح کی باقی ہے اسواسطے کہ لشکر میں سات ہما باقی
ہیں — سسیرو نے کہا کہ اگر ہمیں کوّوں سے لڑنا ہوتا تو امید کی کچھ البتہ
تھی — جب لی ٹی اینس نامی ایک شخص نے باعتماد کسی فال کے معتبر ہو کر
کہا کہ پومپی کو آخرکار ضرور فتح حاصل ہوگی — سسیرو نے کہا کہ ایسی ہی
ایسی فالوں سے ہماری لشکر میں تباہی آئی —

بعد جنگ فارسیلیا کے جس میں سسیرو بسبب ناسازی طبع کے شامل نہیں
تھا بعد فراری ہونے پومپی کی کیٹو نے جسکے پاس بہت سی فوج اور ایک بڑا بیڑا جہاز
کا ڈرہیکیم میں باقی تھا سسیرو سے کہا کہ تم اس فوج پر حاکم بن جاؤ اسواسطے کہ تم
چونکہ ایک بار گورنر قنسل ہو چکے ہو سرداری فوج کی تمہارا حق ہے — لیکن سسیرو

سٹیشیرو نی انکار بحث کیا بلکہ یہ کہا کہ مین اب لڑائی مین شامل نہین ہونگا
اور مجھے کچھ سروکار نہین ہے۔ یہ بات سنکر توتھیئی کی بیٹے نے اس سے کہا
کہ توتیری ٹرہی اور اُسنے اور اسکی ہمراہیون نے تلوارین سونت کر چاہا تھا
کہ اسکو قتل کرین کہ کتیشو نی مزاحمت کرکی اسی بچادیا۔
سٹیشیرو نیزہ توتیری اتم مین سلامت تھا اور وہان قیصر کی آنیکا منتظر
رہا۔ جب سٹیشیرو نی سنا کہ قیصر شیرن اتم مین داخل ہوگیا اور اسکا ارادہ
خشکی کی راہ سے برنڈیزی اتم مین آنیکا ہی وہ قیصر کی ملاقات کو چلا۔
لیکن وہ اس خیال سی کہ چونکہ مین توتھیئی کیطرف ہوگیا تھا اور اس سبب سی
مینی قیصر کو اپنا دشمن بنالیا تھا جانی وہ کس طرح سی پیش آوی اور اپنی لوگون
کی سامنی کیا جانی میرا دشمن جسکو اب فتح حاصل ہوگئی ہی مجھہ سی کس طرح سے
سلوک کری کچھ شرمگین اور کچھ اسکی آگی جانی سی ناراض تھا اور کچھ اسے
یہ بھی توقع تھی کہ قیصر کوئی ایسی بات نہین کریگا جس سے مجھی ننگ اٹھانی
پڑی۔ لیکن سٹیشیرو کو کوئی ایسی بات کہنی یا کوئی ایسا کام کرنا پڑا جو اسکے
رتبہ سی کم ہوا سو اسلیٔ کہ قیصر نی جب سٹیشیرو کو دور سے آگی بڑہتی دیکہا وہ
فوراً گھوڑے پر سی اتر پڑا اور اس سے بغلگیر ہونی کو دوڑا اور بعد بغلگیر ہونے
تریئی تراوس شخص کو کہتی ہین جس پر کسیطرحکا اعتماد کیا جاوے اور
باوجود اسکے دعا کرے۔

کی بہت دور تک پیدل سسیرو کی ساتھ باتین کرتا چلا گیا —

قیصر اسپر ہمیشہ عنایت اور اسکا بہت لحاظ اور ادب کرتا رہا حتی کہ جب سسیرو نے ایک کتاب مسمی بہ کیٹو جسمین اوسنے کیٹو کی حمد لکہی تہی تصنیف کی قیصر نے اسکی جواب مین ایک کتاب انٹی کیٹو یعنے خلاف کیٹو کی لکہی اور اسمین فصاحت اور بلاغت اور طریق سسیرو کی بہت سے تعریف لکہی اور اسمین یہ لکہا کہ سسیرو فصاحت اور بلاغت مین پریکلیز اور تہیرامینیز سی بہت مشابہ ہی یہ دونو شخص فصاحت کلام مین بہت مشہور اور معروف تہے

جب کوئنٹس لیگیریس اس اسباب کا ماخوذ ہوا کہ وہ قیصر کی خلاف لڑا تہا اور سسیرو نے اسکے بچاو کا ارادہ کیا تو قیصر نے یون کہا — ہم اس خوشی سے جو سسیرو کی تقریر سے حاصل ہوتی ہی اور سسیرو کی زبان سے ہمنے کچہہ مدت ہوئی کہ کچہہ سنا ہی کیون محروم رہین اگرچہ لیگیریس کے واسطے تو ہمنی سزا کا ارادہ کر لیا ہی اور ہم جانتے ہین کہ وہ برا آدمی ہی — لیکن جب سسیرو نے تقریر شروع کی قیصر کی دل پر بہت اثر ہوا اور جون جون وہ تقریر کرتا گیا تمام کلام مین اسکے ایسی رنگینی اور اب جوش اور درد بہرا ہوا تہا کہ قیصر کا رنگ اکثر بدل جاتا تہا اور اسکے دل پر اسطرح کا اثر ہوا کہ وہ حیران ہوا کہ کیا کرون . ادہر تو اس کا ارادہ یہ تہا کہ مین لیگیریس کو سزا دون اور ادہر سسیرو کی تقریر

تقریر کی سبب سے اسپر یہ اثر ہوتا تھا کہ لیگیریس کو چھوڑ دیا چاہی —
آخر کار جب اس افصح الفصحا خطیب نے فارسلیا کا ذکر کیا تو قیصر کے دل پر نہایت ہی اثر ہوا حتی کہ تمام بدن اسکا کانپنے لگا اور کچھ کاغذ اسکے ہاتھ سے گر پڑے — غرضکہ فصاحت سیسیرو سے مغلوب ہو کر اوسنے لیگیریس کو اس جرم سے بری کیا —

جب روم مین جمہور موقوف ہو گئی اور بادشاہت مقرر ہوئی سیسیرو کاروبار ملکی سے کنارہ کش ہو کر تعلیم مین ان لوگون کی جنکو حصول علم فلسفہ کی خواہش تھی مصروف ہوا — چونکہ یہ لوگ نہایت ہی عمدہ اور امیر خاندانون کے تھے انکی سبب سے اوسکو ایکبار اور بھی شہر مین بہت اختیار حاصل ہو گیا — وہ علم فلسفہ مین بطور جواب اور سوال کے اکثر رسالے تصنیف یا ترجمہ کیا کرتا تھا اور اسنے اکثر الفاظ علم منطق اور علم طبیعی کے یونانی زبان سے زبان روم مین ترجمہ کئے — چونکہ سیسیرو کی طبیعت بہت موزون تھی اسکو شعر کہنا ایک تفنن طبع معلوم ہوتا تھا حتی کہ جب اسکی طبیعت لگ جاتی تھی تو وہ شب بھر مین پانچ سو شعر کہہ رکھتا تھا —

چونکہ اس زمانہ مین وہ اکثر شہر سے باہر کسی گاؤن مین رہتا تھا تو اسنے ایک اپنے دوست کو لکھا کہ مین ان دنون مین سنے اُزبسکہ

کی مانند اوقات بسر کرتا ہوں۔ ہمنے اس طرح یا تو اسواسطے
کہا کہ اسکی عادت ہنسی کی تہی یا اس سبب سی کہ وہ کاروبار ملکی مین
مصروف ہونا بہت چاہتا تہا اور اپنی حالت سی بہت ناراض تہا۔

خیر کچہہ ہی ہو اسمین شبہ نہین کہ وہ روم مین بہت کم جاتا تہا اور جو جاتا بہی
تہا تو فقط قیصر ہی کی ملاقات کو جاتا تہا۔ جب کوئی تعریف قیصر کی
ہوتی تہی یا اسکو کوئی نئی قدر و منزلت ملتی تہی سنیٹر وہ سب سی پہلے
اپنی رای دیتا تہا اور ہمیشہ کچہہ نہ کچہہ نئی بات اُسکے یا اُسکی کاروبار
کی تعریف مین کہتا تہا۔ چنانچہ جب قیصر نے حکم دوبارہ تعمیر کئے جانے
پومپیس کے بت کا دیا تو سنیٹروں نے کہا کہ اسنے فیاضی اور رحمدلی سی اسنے
اپنی بت کو قایم الاساس کیا۔

ایسا مشہور ہی کہ سیسرو نے روم کی تاریخ لکہتا یونان کی تاریخ کا خیال بہی اور سہین
کہتا اور فقط یونانیوں کی نسبت کہتا بلکہ اُسکے جہوٹی قصے بہی درج کرتا۔
لیکن وہ بسبب مجتمع ہونی بہت سی امور ملکی اور حاکمی کی ×

پی آزیٹز توبلی سینٹر ایک یونانی سردار کا باپ تہا۔ توبلی اٹیز اوسکا بہا
بیٹا نہین تہا بلکہ جب اسنے شادی کی تہی تو اُتیز کی بیوی بہی حاملہ
تہی اور توبلی اسٹیز جب پیدا ہوا تو اُٹیز کو اس سے بہت ہی محبت تہی حتی
کہ اُسنے اپنا تاج و تخت توبلی اسٹیز کو دیکر گوشہ نشینی اور باغ تیار کرنی اختیار کی۔

ہو سکی تصنیف سی متعذر رہا اور بہت سی یہ ثبوت اسکی اپنی بیوقوفی سی وقوع
مین آئی تہین — اسواسطی کہ اسنے اپنی بیوی تی برن رسنیا کو طلاق دیا
— وجوہ طلاق دینے کی اسنے یہ قرار دین کہ ایام جنگ مین اسکی بیوی
نے اسکی کچھ خبرگیری نہین کی تہی بلکہ جہان کہین سیتیزو جاتا تہا وہ اسکے
ضروریات کے لئے بہی خرچ نہین دیتی تہی — اور اسکے جب سیتیزو نے
اپنی کو مراجعت کی تہی تو اسکی بیوی نے اسکی مدارات اچہی طرح نہین
کی تہی — اور باوجود کہ وہ مدت تک ترن رڈیزی آئم مین مقیم رہا وہ اسکی
ملاقات کو نہین گئی — اور علاوہ اسکے جب اسکی بیٹی آنا دور و دراز کا سفر
کہینچکر اسکی ملاقات کو گئے تہے اور وہ اس زمانہ مین بہت چہوتی تہے اور اسکی
بیوی نے اوسکو بہت ہی تہوڑا خرچ دیا تہا اور اسکے ساتھ آدمی
وغیرہ بہی بہت کم دئے تہے — اور سیتیزو کے خود کی بیان سی معلوم ہوتا
ہے کہ بسبب اسکی بیوی کے بہت سا قرض لینے کی اسکا گہر بہت خالی
ہو گیا تہا اور کچھ روپیہ پیسا نہین رہا تہا۔ یہ بڑے بہانے طلاق دینے
کی تہے — لیکن تیرن رسنیا نی ان سب وجوہات سے انکار کیا اور چونکہ سیتیزو
نی تہوڑی دنون بعد ایک جوان عورت سی شادی کر لی تو اس سے معلوم
ہوتا ہے کہ تیرن رسنیا کا کچھ قصور نہین تہا — تیرن رسنیا نی یہ کہا کہ سیتیزو نے
اس عورت سی اسواسطی شادی کی تہی کہ وہ بہت خوبصورت تہی

لیکن ہاتھی ٹونر شیکسپیر کی آزاد کی ہوے غلام کی بیان سی یہ معلوم ہوتا ہی کہ
اُسنے اس سے بسبب اسکی بہت دولتمند ہونی کی شادی کی تہی تاکہ وہ اپنے
ذمہ سی قرض ادا کرسکے — حقیقت مین یہ عورت بہت دولتمند تہی اور
اسکا تمام مال و اسباب شیکسپیر کی پاس تہا اسواسطی کہ اُسکا سرپرست تہا —
چونکہ شیکسپیر بہت قرضدار تہا اسکے رشتہ دارون نے اور دوستون نے اوسے
صلاح دی تہی کہ تم اس عورت سی شادی کرلو اگرچہ شیکسپیر اس سے عمر
مین بہت زیادہ تہا اور اُنہون نے اُس سی یہ کہا کہ اگر تم اس سے شادی
کرلوگے تو تمام اپنا قرض ادا کردوگے —
اُن ہی ایام مین کہ شیکسپیر نے اسواسطی طلاق دیدی اپنی بیوی کی جسکی نسبت
مین وہ بڈہا ہوگیا تہا بہت طنز کرتا ہی اور اسواسطی کہ شیکسپیر اکثر گہر
مین رہا کرتا تہا طنزاً کہتا ہی کہ وہ کسی کاروبار کی لایق نہین اسواسطی گہر
مین پڑا رہتا ہی — تہوڑی دنون بعد دوسری شادی شیکسپیر کی اسکی
بیٹی جو اسکی پہلی بیوی سی تہی اور جسنے بعد وفات ہاتھی ٹونر اپنی خاوند کے
رابن ملٹن سے شادی کرلی تہی اور وقت وضع حمل مین وفات پائی — لہٰذا
دو جانب سی حکما شیکسپیر کی پاس ماتم پرسی کی لیے آے اسواسطی کہ شیکسپیر
کو اسکی وفات کا بشدت رنج ہوا حتی کہ اسنے اپنی بیوی کو بہی اسواسطی
طلاق دیدیا کہ وہ بیٹیا کی موت سی کچہ خوش ہوئی تہی —

سینیسیٹرز کے خانگی امور کا اسوقت مین یہہ حال تہا ۔

کاروبار ملکی کا یہہ حال ہے کہ باوجودیکہ سیسیرو بروٹس کا بڑا دوست تہا لیکن وہ قیصر کے خلاف سازش مین شامل نہین تہا ۔ اور سیسیرو نے انتظام ملک سے اتنا ناراض تہا اور اوسکو دوبارہ مقرر ہوجانے جمہور کے اتنی خواہش تہی کہ کسیکو بہی تمام ملک مین نہ تہی ۔ غالبًا لوگون کو اوسکی بزدلی اور عمر کے پہنچ جانے سے ڈر تہا اسواسطےکہ ایسی عمر مین نہایت دلیر اور شجاع بہی ضعیف ہمت ہوجاتے ہین ۔ سیسیرو کی عمر اوسی زمانے مین ترسیٹہہ برس کی تہی ۔ جب بروٹس اور کیشس قیصر کو مار چکے تو قیصر کے دوستون نے مجتمع ہوکر بروٹس اور کیشس سے بدلا لینا چاہا اور لوگون کو پہر خوف ہوا کہ اب پہر ملک مین لڑائی ہوگی اینٹنی جو جب کونسل تہا مجلس سنٹ کو جمع کرکے کہا کہ یہہ وقت قیصر کے دوستون کے ساتہہ ملجانے اور اوسکی اعانت کرنیکا ہے لیکن سیسیرو نے جیسا اوسے اس وقت مین لازم تہا ایک بڑی تقریر کی اور اونکو حکم معافی کا جاری کرنیکو صلاح دی اور اونکو اس بات کی ترغیب دی کہ بروٹس اور کیشس کو سزا نہ دی جائین ۔ لیکن اسکے کچہہ اثر نہین ہوا اسواسطے کہ لوگون کو اسوقت مین رحم کی طرف زیادہ میل تہا اور جب اونہون نے قیصر کی نعش جو کہ مین سے نکلتی ہوئی دیکہی اور اینٹنی نے قیصر کے کپڑے خون مین آلودہ

دکہائے اور تمام اوسکے بدن کو دکہایا کہ سینکڑون زخم تلوار کے اوسپر لگے تہے ۔ وہ سب کے سب آتش غضب سے بہڑک گئے ۔ اونہون نے چوک مین قاتلون کی تلاش کی اور جب کوئی نہین ملا تو مشعلین روشن کرکے اونکے گہرون کو آگ لگانے گئے ۔ لیکن اونہون نے پہلے ہی اس خوف کی احتیاط کرلی تہی ۔ مگر جب اونہون نے دیکہا کہ ایک نیا ایک خوف روز بروز پیدا ہو جاتا ہے تو وہ شہر چہوڑ کر بہاگ گئے ۔ اینٹنی کو جب یہ نفع حاصل ہوا تمام مخالف اوسکے اوس سے خوف کہانے لگے اور سب کو یہی خوف ہوا کہ یہ جنگ سر خود مین بیٹہے گا علی الخصوص سیسیرو وہ باعث چند در چند اوسکے اختیار اور طاقت اور حکومت سے بچا چاہتا تہا ۔ اسواسطے کہ جب اینٹنی نے دیکہا کہ سیسیرو کو پہر روم مین بہت اختیار حاصل ہوگیا ہے اور وہ بروٹس کی جانب مین ہے وہ سیسیرو کو دیکہہ نہ سکتا تہا اور اوس سے بہت ناراض تہا اور جلتا تہا ۔ علاوہ ازین ان دونون مین مدت سے ناچاقی تہی اسواسطے سیسیرو اور اینٹنی کے اوضاع اور اطوار مین زمین آسمان کا فرق تہا ۔ سیسیرو نے اس خوف سے کہ انجام برا ہوگا یہ چاہا کہ ڈولابیلا کا نائب بنکر اوسکے ساتہہ ملک شام کو جاوے ۔ لیکن تہوڑے دنون بعد ہرشس اور پینسا جو بعد اینٹنی کے کونسل مقرر ہونیکو تہے اوسے بہت کہا

کہا کہ تم ہمین چھوڑ کر شہر سے بھاگ جاؤ اونہون نے اوس سے وعدہ کیا کہ
تمہاری اعانت سے ہم اینٹنی کو مار ڈالین گے ۔ سیسرو نے فوراً
اونکا کہا مان لیا اور ڈولی بلا کے ساتھ ہولیا اور اونسے کہا کہ جب تک
تم کونسل نہین ہوتے تب تک مین ایتھنز مین رہونگا اور جب تم کونسل
مقرر ہو جاؤ گے روم مین چلا آؤنگا ۔ اسواسطے سیسرو ایتھنز کو سوار
ہوا اور کسی بڑے شخص رومی کو اپنے ساتھ نہ لے گیا ۔ مگر اتفاقاً
اوسکی کشتی ٹھیر گئی اور روم سے یہہ خبر پہنچی کہ اینٹنی کے مزاج مین
بہت فرق ہو گیا ہے کہ وہ کوئی کام بغیر رضی سنٹ کے نہین کرتا
اور کہ سوائے سیسرو کے روم مین جانے کے اور کسی چیز کی احتیاج نہین ہے مقرر کرنے ایک عمدہ انتظام کے نہین ہے جب
اوسکو یہہ خبر پہنچی تو اوسنے اپنی حد سے زیادہ دور اندیشی اور احتیاط پر بہت ملامت کی اور روم کو مراجعت کی
حقیقت مین جب سیسرو روم مین پہنچا تو جیسی اوسکو توقع تھی ویسا ہی ہوا ۔ اتنا ہجوم آدمیوں کا
کا اوسکی ملاقات اور استقبال کو آیا کہ ایک دن بھر اوسکو شہر کے
دروازے اور راستے مین گھر تک پہنچنے کو گذرا ۔ دوسرے دن
اینٹنی نے مجلس سنٹ کو جمع کیا اور سیسرو کو بلوایا ۔ لیکن سیسرو نے
بیماری کا بہانہ کیا اور دن بھر پلنگ پر پڑا رہا ۔ حقیقت یہہ ہے
کہ اوسنے راستے مین کچھ ڈرتی ہوئی خبر اپنے قتل کی سنی تھی اسواسطے
وہ خوف کے سبب سے نہین گیا ۔ اینٹنی کے پاس جب یہہ

بر اب بیچارہ آتش غضب سے بہڑک گیا اور اسیوقت چند سپاہیون کو
حکم دیا کہ یا تو اوسکو لے آؤ یا اگر وہ نہ آوے تو اوسکے گہر بار کو آگ
لگا دو — مگر بسبب کہنے سننے چند اشخاص کے اوسنے سپاہیون کو
منع کیا لیکن بدلے اسکے اوسنے کہا کہ مجہے ضمانت لا دو تا کہ اوسکی حاضری
کی طرف سے دلجمعی ہو جاوے — بعد اسکے جب این ٹی اور سسیرو
کہین راستے مین ملتے تہے تو ایک دوسرے کو دیکہکر منہہ پہیر لیتا تہا
اور آپسمین ناچاقی رہتی تہی — اس عرصہ مین قیصر جسنے بعد حصول تخت
کے اپنا نام آڈکٹی وئی اس قیصر رکہا تہا ایپولونی سے آپہنچا اور اوسنے
کہا کہ مین قیصر اپنے ماموںکا وارث ہون اور این ٹی پر واسطے ڈہائی
کروڑ درم کے جو اوستے بعد قتل کئے جانے قیصر اولکو اپنے پاس رکہہ
لئے تہے نالش کی — اسواسطے فلپس جسنے آڈکٹی وئی کی ماسے
شادی کرلی تہی اور مارسیلس اوسکا بہنوئی اوسکو سسیرو کے پاس لائے
— سسیرو مین اور اون مین یہہ قول قرار ہوا کہ سسیرو حتی الامکان اپنے
فصاحت اور وسیلہ سے اوسکے مدد کری اور اوکٹی وی اس اسکے بدلے
مین خواہ روپیہ اور خواہ فوج کے سبب سے حتی المقدور سسیرو کی حفاظت
کری — اوکٹی وی اس نے بہت سے لڑنے کار آزمودہ سپاہیون مین سے جو
قیصر اول نے اوسکے ماموکے زیر حکم لڑے تہے جمع کر لئے تہے —

سیسیرو نے اوسکی دوستی کو بخوشی و رضامندی قبول کر لیا — باعث
اسکا یہہ تہا کہ جب پومپی حیات تہا ایسا سنا جاتا ہے کہ سیسیرو نے ایک
خواب دیکہا تہا کہ اوسنے چند لڑکے ارکان سنٹ کے بیٹے بلائے اور
قلعہ مین لیگیا اسواسطے کہ جوپیٹر کا ارادہ تہا کہ ایک کو اونمین سے روم کا
بادشاہ بنا دے — ہزارہا آدمی شہر سے دیکہنے لگے کہ دیکہئے جوپیٹر
کسکو بادشاہ بناتا ہے اور شوالے کے گرد جمع ہوئے اور لڑکے چپ بیٹہے
— دروازے شوالے کے اتفاقاً کہل گئے اور لڑکے اپنی اپنی
جگہہ سے اوٹہکر ایک ایک اوس دیوتا کے گرد پہرنے لگے — سب
لڑکے اس طرح سے پہر چلے اور جوپیٹر نے کسیکو کچہہ نہ کہا لیکن جب
اوکٹیوس اس دیوتا کے نزدیک آیا تو جوپیٹر+ اپنا ہاتہ اوسکی طرف پہیلا دیئے
اور یون کہا — رومیون یہہ شخص ہے کہ جب یہہ تمہارا بادشاہ بنے گا تو تمہارے
ملک کی لڑائی جاتی رہیگی — مشہور ہے کہ اس خواب سے اوسکے دل پر ایسا
اثر ہوا تہا کہ سیسیرو کے دل پر اوسکی صورت نقش ہوگئی تہی اگرچہ وہ

+ یونانیون اور رومیون مین جوپیٹر سب سے بڑا دیوتا تہا — چونکہ جوپیٹر آدمی
اور دیوتاؤن کا بادشاہ تہا اوسکو ہر طرح کی طاقت حاصل تہی اور جو وہ چاہتا تہا سو
کرتا تہا — کوئی روک اوسکی طاقت پر نہین تہے اور انسان یہہ سمجہتے تہے کہ وہ
ماضی اور حال اور استقبال سے خوب واقف تہا — زمانہ قدیم مین اکثر اقوام اوسکی پرستش کرتی تہین

یہ نہین جانتا تہا کہ اوکٹی وی اس کون تہا ۔ دوسرے روز جب
سیسیرو کیمپش مارشس* کو گیا اور لڑکے وہان سے اپنے کاروبار سے
فراغت ہوکر آتے تہے پہلا ہی لڑکا جو اوسنے دیکہا وہی تہا جسکو اوسنے
خواب مین دیکہا تہا ۔ سیسیرو اس شخص کو دیکہنے سے بہت متعجب ہوا
اور اوسنے اوس سے اوسکا نام دریافت کیا ۔ معلوم ہوا کہ وہ
اوکٹی وی اس ایک شخص اور انٹیا قیصر کی بہن کا بیٹا تہا ۔ چونکہ قیصر
مین اور اس لڑکے مین رشتہ بہت قریب تہا اور قیصر لاولد تہا اوسنے
اسکو گود لے لیا تہا اور اوسکو وارث اپنے ملکیت اور مال و اسباب
کا مقرر کیا تہا ۔ بعد اس خواب کے جب کبہی سیسیرو اس لڑکے کو دیکہتا
تہا وہ اوسکا بہت لحاظ کرتا تہا اور وہ لڑکا بہی سیسیرو کی عنایت سے
بہت خوش ہوتا تہا ۔ اوکٹی وی اس اوس سال مین پیدا ہوا تہا جب
سیسیرو کونسل تہا ۔ یہ باعث تہی اوس ربط کے جو اوکٹی وی اس

---

* کیمپس مارشس ایک بڑا میدان روم مین فصیل کے باہر تہا جہان رومی نیزہ بازی
اور کشتی کیا کرتے تہے اور گہوڑون پر اور گاڑیون پر سوار ہوا کرتے تہے
۔ کاروبار سرکاری کا انتظام وہان ہوا کرتا تہا یعنے وہان افسر ملک کے مقرر کیے
جاتے تہے اور صفیر غیر ملکون کی وہان بلائے جاتے تہے ۔ اسکو مارشس بہی کہتے
تہے اور کبہی سی شیٹ پرٹی نس بہی کہا کرتے تہے اسلئے کہ وہ دریا ٹائبر کے قریب تہا ۔

اور سیسیرو مین ہوا تہا ۔ مگر بڑا باعث یہہ تہا کہ سیسیرو اینٹنی
سے بہت دق تہا اور اوس سے اوسکو نفرت تہی اور دوسرا باعث
یہہ تہا کہ سیسیرو کو شان و شوکت کے حصول کی بڑی تمنا تہی سیسیرو
کو یہہ توقع تہی کہ اوکٹیوی اس ہم پلہ اینٹنی کا ہو جاویگا اور اس سبب سے
میرے تئین تقویت ہوگی اور اوکٹیوی اس اوسکا اتنا ادب کرتا تہا
کہ وہ اوسکو باپ کہا کرتا تہا ۔ اسواسطے بروٹس* نے ایک خط مین
جو اوسنے اٹیکس کے نام لکہا تہا سیسیرو کو بہت برا بہلا لکہا ہے اور یہہ
مضمون اوسمین درج ہے ۔ چونکہ سیسیرو نے اینٹنی کے خوف سے
اوکٹیوی اس کو پیدا کیا ہے یہہ ظاہر ہے کہ اوسنے واسطے آزادی
ملک کی نہین تدبیر کی ہے بلکہ اوسنے اپنی واسطے ایک ملایم حاکم پیدا کر لیا ہے
باوجود اسکے بروٹس نے جب سیسیرو کے بیٹے کو ایتھنز مین حکماء یونان سے
تعلیم لیتے پایا اوسنے اوسکو کئی کام سپرد کیے اور جو کام اوسکو سپرد ہوئے
اوسنے اونکا بخوبی تمام انجام دیا ۔ اسوقت مین سیسیرو کو بہت طاقت
حاصل تہی سیسیرو جو کچہہ چاہتا تہا کر گذرتا تہا حتے کہ اوسنے اینٹنی کو
شہر مین سے نکال دیا اور لوگون اور مجلس سنٹ کو اتنا برانگیختہ کیا
کہ ہرٹیشس اور پینسا دو کونسل اوسسے لڑنیکو بہیجے گئے اور اوسنے مجلس

---

* یہہ بروٹس وہی شخص ہے جسنے قیصر کے خلاف سازش کرکے اوسے قتل کیا تہا

سنٹ سے قیصر* کو درجہ پریٹر اور اور علامات اوسی عہدہ کے دلوائے
گویا کہ وہ واسطے ملک کے لڑتا تہا — این ٹنی نے شکست کہائے
لیکن چونکہ دونون کونسل جنگ مین تہ تیغ ہوئے سپاہ نے قیصر کو اپنا
سردار بنا لیا — مجلس سنٹ نے اس خوف سے کہ جانے یہہ شخص کیا فساد
برپا کرے اور اوس زمانہ مین اوسکا طالع یاورے پر تہا اوسکی سپاہ کو
اوسکی طرف سے توڑنے کا اور اوسکی طاقت کم کرنیکا ارادہ کیا —
اونہون نے کہا کہ چونکہ این ٹنی میدان جنگ سے فراری ہو گیا اتنی بڑی
فوج کے رکہنے کی ضرورت نہین ہے — قیصر ان تدابیر مجلس سنٹ سے
بہت گہبرایا اور اوسنے سیسرو کے پاس آدمی بہیجے اور اوسے کہلا بہیجا
کہ آپ اپنے اور میرے واسطے دونون کے لئے کونسلشپ یعنے عہدہ
کونسل حاصل کیجئے اور قیصر نے اس بات کا اقرار کیا کہ مین پابند آپکی
رضا کا رہون گا اور جیسا آپ فرماوینگے ویسا عمل مین لاونگا اور کہا اب مجہکو
جیسا مین اقرار کرتا ہون ویسا ہی پاوینگے اسلئے کہ مجہے سوا نام کے
اور کسی چیز کی تمنا نہین مین یہہ چاہتا ہون کہ مین کونسل ہو جاون اور طاقت
آپ کے ہاتہہ مین رہے — قیصر نے خود اس بات کو مانا کہ مین نے اس

* واضح ہو کہ بعد پہلے قیصر کے یعنی اوس قیصر کی جسکو بروٹس وغیرہ نے مار ڈالا تہا جو بادشاہ روم مین ہوا قیصر کہلاتا
تہا چنانچہ روم کے بادشاہ کو اب تک قیصر روم کہتے ہین جیسے چین کی بادشاہ کو فغفور چین سے ملقب کرتی ہین

خوف سی کہ مین تباہ ہو جاونگا اور کوئی میرا طرف دار نہ ہوگا سیسیرو دسے
وقت مناسب پر مدد چاہی اور چونکہ سیسیرو خود بلند نظر تہا اسواسطے
مجکو اوسے فائدہ حاصل ہوا اور مینے سیسیرو کو اس بات کی ترغیب دی
کہ تم عہدہ کونسل کے لئے درخواست دو مین نے اوس سے وعدہ کیا تہا کہ جی الوسع
مین انکی درخواست کی منظوری نسبت کوشش کرونگا —
اس معاملے مین سیسیرو نے بسبب بڑہاپے کے زک کہائی اسواسطے
کہ اوسنے لوگون کو اور مجلس سنٹ کو قیصر کی طرف کرلیا اور یہہ نہ سمجہا
کہ قیصر جوانی کے عالم مین ہے کیا فساد برپا کریگا — اوسوقت اوسکے
دوستون نے سیسیرو کو بہت لعنت ملامت کی اور سیسیرو خود اپنے
بیوقوفی سے تہوڑے دنون بعد واقف ہوگیا اور اوسے معلوم ہوگیا
کہ مینے اپنے تئین تباہ کرڈالا اور اپنی ملک کی ازادی برباد دی — اسلئے
کہ جب قیصر نے دیکہا کہ اب مین کونسل ہوگیا اوسنے سیسیرو کو چہوڑ دیا اور
این ٹنی اور لیپی ڈس سے ملکر تمام مملکت روم کو آپسمین تقسیم کرنیکا
ارادہ کیا گویا کہ بادشاہت ایک خانگی ملک تہی — ان تینون نے ملکر قریب
دوسو آدمیون کو واسطے قتل کے چنا — لیکن سیسیرو کے اوپر بڑا جہگڑا
ہوا — این ٹنی کہتا تہا کہ جب تک سیسیرو قتل نہین کیا جاویگا مین کچہہ نمانونگا
لیپی ڈس نے باتفاق این ٹنی یہہ کہا کہ پہلے سیسیرو کا قتل بہت ضرور ہے

لیکن قیصر نے دونوں کی بات نہ مانی — اسواسطے ان تینوں نے تین روز
تک نزدیک شہر بونونی کے خلوت رکھی — وہ مقام جہاں
انہوں نے جمع ہوکر یہہ تدبیر کی تہی اونکے لشکر کے سامنے ایک جزیرہ
پڑتا — دو روز تک قیصر اینٹنی اور لے پاڈس سے سیسرو کے لئے
جہگڑتا رہا لیکن تیسرے روز اوسنے سیسرو کو اونکو دے دیا — فیصلہ
ان تینوں میں یہہ ہوا — قیصر نے تو سیسرو کو چھوڑا لی پائی ڈس نے
اپنے بہائی ناٹی لس کو اور اینٹنی نے اپنے ماموں ٹیوسٹس قیصر کو — غرضکہ
غصہ اور حسد نے ان لوگوں کی طبایع سے مقتضیات انسانیت نکال دیئے
یا یہہ کہنا چاہئے کہ ان تینوں کی طریق سے یہہ ثابت ہوا کہ کوئی حیوان
ایسا مفسد اور بدذات نہیں ہوتا جیسا کہ انسان جب اوسکو کسی طرحکی
طاقت اور اختیار حاصل ہوتا ہے جسکے وسیلہ سے وہ اپنی خواہش کو
عمل میں لاسکے — جبکہ سیسرو کے دشمنوں نے یہہ یہہ کل کہلا رکہی تہی
وہ اپنے بہائی کوئنٹس کے ساتھہ شہر سے باہر اپنے مکان میں بیٹھا
— جب اونکو خبر پہنچی کہ ہمارے قتل کی تدبیر ہو چکی ہے اونہوں نے
اسٹیورا کی جانے کا ارادہ کیا — یہہ ایک مکان سیسرو کا کسی گانو
میں تہا اور اونہوں نے یہہ ارادہ کیا تہا کہ جب وہاں پہنچیں گے تو وہاں
سے پانی کی راہ سے بروٹس کے پاس مقدونیہ کو چلے جاوینگے — اوس

اوس طرف بروٹس کو بہت طاقت حاصل ہو گئی تہی ــ وہ دونوں
اپنے اپنے ڈولوں مین بیٹھ کر افسردہ خاطر غمزدہ چلے اور راستہ مین وہ
دونوں اپنے ڈولوں کو ٹھیرا کر اپنے اپنے مصیبت پر روتے تہے اور غم
اور افسوس کرتے تہے ــ کوان ٹس کو زیادہ ملال تہا اسواسطے کہ اوسکے پاس
ضروریات سفر کافی نہین تہے اسواسطے کہ وہ مکان سے کچہ نہین لایا تہا
ــ سیسرو کے پاس کچہ تہوڑا سا ساز و برگ سفر تہا ــ اسواسطے یہہ
ٹہیری کہ سیسرو تو آگے کو جاوے اور کوان ٹس اپنے مکان کو واپس
جاکر کچہ ضروریات سفر لیکر واپس آوے ــ جب یہہ ٹہیری تو دونوں
نے خوب گلے مل ملکر رو دیا اور اپنی اپنی راہ لی ــ تہوڑے دنوں بعد
کوان ٹس اور اوسکا بیٹا بسبب دغا اپنے نوکروں کے دست قاتلان
سے تہ تیغ ہوئے ــ لیکن سیسرو ایس ٹائی را مین پہنچ گیا ــ وہان اوسنے
ایک کشتی تیار پائی اور اوسپر سوار ہو کر وہ بسبب باد شرطہ کے سرسئی اُم کو
جا پہنچا ــ ملاح آگے چلنے کا قصد کرتے تہے مگر خواہ اس سبب کہ وہ
سمندر کی راہ سے خوف کہاتا تہا خواہ اس سبب سے کہ اوسکو توقع تہی
کہ قیصر مجھکو بالکل نہین چہوڑ دیگا وہ کشتی پر سے اوتر پڑا اور پا پیادہ
قریب آٹہہ سات کوس روم کی طرف چلا ــ لیکن پہر اوسنے اپنی
بیوقوفی پر افسوس کر کے وہ راہ چہوڑ دی اور پہر سمندر کی طرف چلا

- اپنسی اگلی رات کو اوسکی دلپر بہت سے توہم کندی حتے کر اوسنے یہہ ارادہ
کیا کہ قیصر کے گہرمین جاکر اپنے تئین اوسکی خانگی قربانگاہ پر مار ڈالون
تاکہ قیصر پر اسکی فریب کے اجرمین بلاے آسمانی نازل ہو - مگر اس
ارادے سے بسبب خیال تکلیف کے وہ باز رہا - اور اور ایسی ہی لغو
اور مصیبت انگیز خیال اوسکے دلمین آے - آخرکار اوسنے اپنے
نوکرون سے کہا کہ مجہے تم کیئے اتی ٹا کو لیجاؤ - یہان اوسکا ایک بہت
مکلف مکان تہا اور جب شرق اور شمال کے گوشے سے ہوا چلتی تہی تو وہ
نہایت دلچسپ مقام موسم گرما مین ہوتا تہا - وہان کنارہ سمندر پر ایک
شوالہ اپی لو لوکا تہا اوس پر سے بہت سے کوّے غل مچاتے ہوئے
سسیرو کی کشتی کی طرف آئے جسوقت وہ کنارے پر لگتے تہی اور دونون
طرف بادبانون کے بیٹہ کر کوّے غل مچاتے تہے اور بعضے رسون پر چونچ
مارتے تہے - ہر ایک شخص اسکو فال بد سمجہے لیکن سسیرو کشتی پر سے
اوترکر اپنے مکان مین جاکر سونیکے ارادے سے لیٹ رہا - اس عرصہ مین
بہت سے کوّے کہڑکی پر آکے بیٹہے اور نہایت ہی غمگین آوازین بولنے لگی

+ یونانیون کا اے پولو اور تو ہر یان ہماری کنہیا جی اور نوکو بیان سے مشابہہ مین
- اے پولو دیوتا شعر وسخن اور اور علم و ہنر کا تہا - اے پولو آفتاب
کو بہی کہتے ہین - رومی بہی اوسکی پرستش کرتے تہے -

ایک کوا کھڑکی کے اندر آگیا یہان تک کہ سسیرو کے پلنگ پر آکر سسیرو کے منہہ پر سے اپنی چونچ سے کپڑا اوتارنے لگا۔ یہہ دیکھکر سسیرو کے نوکرون نے اپنے تئین بہت سخت ملامت کی اور اپنے دلمین یہہ کہنے لگے۔ کیا ہم اپنے آقا کو قتل ہوتے ہوئے اسطرح دیکھتے رہین گے اور کیا ہم اوسکی حفاظت نکرینگے جبکہ جانور بہی اوسکی بیگناہی اور مصیبت پر نظر کرکے اوسکی خبرگیری کے واسطے بیٹھے ہین۔ یہہ کہکر کچہہ تو زبردستی اور کچہہ منت والتجا سے وہ سسیرو کو سمندر کی طرف لے گئے۔ اس عرصہ مین قاتل آپہنچے۔ اونکے سردار ہرینی اُس ایک سنچوریان اور پوپیلی اُس ایک ٹرِبیُون تہا۔ اس پچھلے شخص کو جب وہ واسطے قتل کرنے اپنے باپ کے ماخوذ ہوا تہا سسیرو نے بچایا تہا۔ مکان کے دروازے نوکرون نے بند کردیئے مگر انہون نے دروازے توڑ ڈالے۔ لیکن سسیرو نہ ملا اور اون نوکرون نے جو موجود تہے بیان کیا کہ ہم نہین جانتے وہ کہان گیا۔ مگر ایک شخص نے فلولُگس نامی نے جسکو سسیرو نے علم و ہنر تعلیم کیا تہا اور جو اوسکے بہائی کوانٹس کا غلام تہا (اس شخص کو کوانٹس نے آزاد کردیا تہا) ٹریبیون سے کہا کہ سسیرو

سنچوریان روم مین ایک عہدہ دار ہوتا تہا جسکو سو آدمیون پر حکم حاصل ہوتا تہا یہہ عہدہ سپاہ مین تہا ٹریبیون کا درجہ

ڈولے مین بیٹہا ہوا درختون مین سمندر کی طرف جاتا ہے ــ یہہ سنکر
پوپیلی نے اُسی چند سپاہی اپنے ساتہہ لیکر اوس راہ کے سرے پر جہان وہ آکر
نکلتا جا کہڑا ہوا ــ جب سیسرو نے دیکہا کہ پی ری لی اُس بہاگا چلا آتا ہے
اوسنے اپنے نوکرون سے کہا کہ ڈولا اوتار دو اور اپنی ٹہوڈی اپنے
بائین ہاتہہ پر رکہکر جیسا کہ اوسکی عادت تہی اوسنے قاتلون کو بغور دیکہا
اوسکی صورت کو دیکہکر پی ری لی اس کے ہمراہیون پر ایسا اثر ہوا کہ انہون نے
اپنے مونہہ پہیر لئے اسواسطے کہ اوسکے بال بڑہی ہوئی تہے اور اوسکے
چہرے سے ملال و رنج عیان تہا ــ سیسرو نے اپنے گردن ڈولے
سے باہر نکال دی اور پی ری لی اس نے اوسکا سر دہڑ سے الگ کیا ــ
اسطرح سے سیسرو چونسٹہوین سال مین اپنی عمر کے مرا ــ پی ری لی اس
نے اوسکا سر کاٹ لیا اور بموجب این ٹنی کے حکم کے اوسکے ہاتہہ بہی
قلم کئے اسواسطے کہ اوسنے اونہین ہاتون سے فلیپکس لکہی تہے ــ فلیپکس سیسرو
اون تصانیف کا نام ہے جنہین اوسنے این ٹنی کی ہجو کی تہی
اور یہہ نام اونکا آج تک چلا آتا ہے ــ
جب یہہ ٹکڑے سیسرو کے جسم کے روم مین پہنچے تہے این ٹنی نے
واسطے تقرر حاکمون کے ایک مجلس جمع کی ہوئی تہی ــ مگر جب اوسنے
سیسرو کے اعضا دیکہے اوسنے پکار کر کہا بس اب زیادہ قتل کی ضرورت

ضرورت نہین — اوسنے حکم دیا کہ سسیرو کے ہات اور سر روسٹرا+ پر
لگا ئی جادین — رومیون کو اونکے دیکھنے سے بہت رنج و ملال ہوا
بلکہ خوف آیا اور وہ سسیرو کا چہرہ نہین دیکھتے تہے بلکہ اوسکے چہرے
کے دیکھنے مین وہ حقیقت مین طبیعت اور سیرت اینٹنی کی دیکھتے تہے
مگر اوسنے ایک کام انصاف کا کیا کہ اوسنے فی لولوگس کو کوانٹس کے
بیوی کو دے دیا — جب اینٹنی نے فی لولوگس کو کوانٹس کی بیوی کو
دیدیا اوسنے سوا اور سزا کے اوسنے اوسکے اپنے بدن کا
گوشت کٹوا کر بہنوا کر کہلوایا — بعض مورخین کا یہ بیان ہے کہ ٹائی رو
سسیرو کا آزاد کیا ہوا غلام فی لولوگس کی دغا کا ذکر نہین کرتا — ایسا
مشہور ہے کہ بہت دنون بعد اس واردات کے ایک روز قیصر ایک
اپنے پوتے کے پاس جاتا تہا اوسنے اوسکے پاس سسیرو کی تصنیف سے
ایک کتاب دیکہی — لڑکے نے گہبرا کر اوسکو اپنے انگرکہے کے نیچے
چہپانے کا ارادہ کیا مگر قیصر نے اوس سے وہ کتاب لی اور بہت سا
اوسمین سے کہڑے کہڑے پڑہکر اوسکو واپس دیدی اور یہ کہا —
یہ شخص بڑا فصیح تہا حقیقت مین یہ شخص بڑا فصیح تہا اور اپنے وطن سے

+ روم کی عدالت کے جرگہ مین روسٹرا اوس ممبر کو کہتے تہے جسپر چڑہ کر
وہان کے فصحاء تقریرین کیا کرتے تہے

اوسکو بڑی محبت تہی — جب قیصر نے این ٹنی کو مغلوب
کیا وہ کونسل تہا اور اوسنے سیسیرو کے بیٹے کو اپنا شریک عہدہ
کونسل این مقرر کیا — اوسکے عہد مین مجلس سنٹ نے حکم دیا کہ این ٹنی
کے بت منہدم کئے جاوین اور یہہ حکم جاری کیا کہ آیندہ سے
اوسکے خاندان مین سے کوئی مارکس کا القاب اختیار نہ کرے
— اسطرح خدا نے ازراہ انصاف این ٹنی کو سیسیرو کی خاندان سے سزا دلائی

CALCUTTA PUBLIC LIBRARY

۰۵ تقابل درمیان ڈی موس تھی نیز اور سسیرو کے

جو حال ہنی ڈِمی مُوس تھینیز اور سسیرو کا اوپر بیان کیا ہے نہایت مشہور اور لائق تحریر باتین ہین جنکا مورخین نے بیان کیا ہی — ہم اِسبات کا دعوی نہین کرتی کہ ہم سسیرو اور ڈی موس تھینیز مین اِس بات کا مقابلہ کرین کہ کون دونون مین سی فصاحت مین زیادہ لیاقت رکھتا تھا — مگر یہہ بیان کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے ڈی موس تھینیز بسبب کام مین لانے اپنی لیاقتون دونون خداداد کے اور اون لیاقتون کے جو اوسنی محنت اور مشقت سی حاصل کی تھین فصاحت مین اپنی ہمعصرون سی بہت فوق لیگیا تھا — اوسکے کلام مین ایسا زور تھا کہ جتنے اوسکے ہمعصر فصیح تھے اور جو اپنی عہد مین نہایت مشہور تھے اوسکی آگی کچھہ حقیقت نہ رکھتی تھی عبارت اوسکی ایسی چست اور ایسی عمدہ تھی کہ جو شخص اوسکے زمانی مین فصاحت و بلاغت مین عمدگی عبارت کے واسطی مشہور تھے اوسکی مقابلہ مین کچھہ بھی نہ تھے اور صحت الفاظ اور کلام مین وہ شخص جو بجائے خود اوستاد سمجھی جاتے تھی ڈی موس تھی نیز کے مقابلے مین درجہ شاگردی رکھتے تھے — سسیرو کو سوائے فصاحت و بلاغت کی اور بہت علم تھا — بہت سی رسالی جو اوسنی علم فلسفہ مین بموجب مسائل اکی ڈمی کی لکھی تھے اب تک موجود مین بلکہ اون تقریروں مین بھی جو وہ مقدمات کی اٹھانی کے تئی لکھتا تھا ایک طرح کی نمود علم کی پائی جاتی ہے — ان دونون کے مزاج کا

١٠٦ حال اونکی تصنیفات سے معلوم ہوگا + ڈی موس تہی تیز کی عبارت مین رنگینی نہین ہے
اور اوسکے کلام مین ہزلیات نہ لطیفے پائے جاتے ہین بلکہ اوسکی کلام مین سنجیدگی ایک
سری سے دوسرے تک عیان معلوم ہوتی ہے — ڈی موس تہی تیز کا کلام ایسا ہی
نہین ہی کہ جب پی تہی اس نے طنزاً کہا ہی کہ اوسکی عبارت مین سے چراغ کی بو آتی
ہے بلکہ اوسکے کلام سے یہہ معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص کی یہہ تصنیف ہی اوس شخص کا فکر
اچہا ہوگا اور اوسکی عقائد نہایت سخت ہون گے — لیکن سیسرو جو کہلی مزاج سے
بہت خوش تہا یہان تک ہزلیات اور لطیفے نکالتا تہا کہ بعضی اوقات وہ خاصّاً خوش
مسخرہ بن جاتا تہا اور نہایت سنگین معاملات مین تاکہ یہہ معلوم ہو کہ اوسکو کسی طرح کا
فکر نہین ہے اور تا کہ اوسکی موکل کو نفع ہو وہ ایسی ہنسی اور چہل کیا کرتا تہا کہ جو ادب
عدالت کی خلاف تہا — چنانچہ جب اوسنے سیٹی پی اس کی طرف سے تقریر کی تو وہ
یون کہتا ہے اگر کسی شخص کے پاس روپیہ ہو تو اسمین کیا قباحت ہی کہ وہ اوسکو عیش
و عشرت مین صرف کرے — ایک چیز کا حاصل ہونا اور اوسکو کام مین نہ لانا دیوانہ پن ہے
علی الخصوص جب کہ بعض نہایت مشہور حکماء نے لکہا ہے کہ عیش و عشرت مین انسان
کی خوشی ہے — جب کنٹونی پیسو تری تا کو کسی جرم مین ماخوذ کیا سیسرو نی
جو جب کونسل تہا اوسکے بچانے کا ارادہ کیا اور اپنی تقریر مین چند مسائل
کے ہستو اکس نے کے خاک اوڑائی اسلئے کیہ+ ستو اک تہا — اوسنے اسطرح سے اون مسائل پر

+ ستوائکی تو نامین یکفرقہ حکماء کا جو مشہور اور رنج کو ایک سا سمجہو تہو یعنی نہ ساون سے خوش نہ شادان ہوئے اگر مصیبت ہو تو کچہہ فکر نہیں

چہرہ میں کہین کہ تمام محفل قہقہہ مار کر ہنسی بلکہ حکام بہی قہقہہ سی باز نرہ سکے — جب
تمام محفل مین قہقہا مچ گیا تو کیٹو نے مسکرا کر اون شخصون سی جو اوسکے برابر بیٹہی تہے
یہہ کہا کہ ہمارا کونسل بہی کیا قہقہہ لوٹہاتا ہے — سیسرو حقیقت مین بہت ہٹول تہا
اور فقط یہی بات نہین تہی کہ وہ کہیل کرنے سی بہت راضی تہا بلکہ اوسکے چہرہ سی
عیان تہا کہ وہ بہت کہیل باز ہے — خلاف اسکے ڈی موس تہی نیز کے چہرہ پر
ملال برستا تہا اور یہہ معلوم ہوتا تہا کہ یہہ شخص ہمیشہ فکر مین رہا کرتا ہے — اسواسطی
اوسکے دشمن ڈی موس تہی نیز کو یہہ کہا کرتے تہے کہ وہ بد مزاج اور ترش تہا —
ایک اور بات اونکی تصانیف سی معلوم ہوتی ہے کہ ڈی موس تہنیز جب کبہی اپنے
تعریف کرتا تہا تو وہ اسطرح سی کرتا تہا کہ کسی کو رنج نہین پہنچتا تہا — اور حقیقت
تو یون ہے کہ وہ اپنی تعریف کبہی نہین کرتا تہا مگر جب کبہی وہ کچہہ بڑا مطلب حاصل
کیا چاہتا تہا اور جب کبہی اوسکو یہہ غرض ہوتی تہی تو وہ کبہی اپنے تعریف نہین کرتا تہا،
— مگر سیسرو اپنی تقریر مین اپنی ایسی تعریف کرتا تہا کہ اوسکے کلام سی خود بینی
صاف ظاہر ہے — آخرکار وہ اپنے خدمات اور کاروبار کے جو اوسنے ایام
جمہوریت کی تہین تعریف کیا کرتا تہا اور یہی نہین بلکہ اپنی تقریرون کی بہی تعریف
کرنے لگا گویا کہ وہ آئی سوکریٹیز اور ای سکی نیز فصحاء یونان کے
بیہودہ سنجی مین برابری کا رشک رکہتا تہا اور وہ حوصلہ اور بلند نظری جو ڈیموس
تہی نیز مین تہی سیسرو مین نہ تہا — حقیقت مین ایک مشیر سلطنت کے واسطی خدمت

١٠ ضروری مگر فصاحت پر بہو سا رکنا اور اوسکے سبب سی تعریف چاہنے تنگ ظرفی اور کم ہمتی ہے — اس باب مین ڈی موس تہی نیز کا طریق عمدہ تہا اور اوسکی طرح سی بلند حوصلگی عیان تہی — اوسکے یہہ رائے تہی کہ مینی فصاحت ایک شئی حاصل کی ہے مجہی قدرت نی نہین دی اور یہہ چیز جو مینی محنت و مشقت سی حاصل کی ہے ہی لیکن کہ بی عنایت اور انصاف اہل مجلس کے اوس سی کچہہ کام نکل سکہی — وہ یہہ سمجہتا تہا کہ جو شخص ایسی استعداد پر اپنی قدر اور تعریف کرے وہ بہت کم حوصلہ ہے — ڈی موس تہی نیز اور سیسرو دونون حقیقت مین کاروبار ملکی کے نظم و نسق مین بڑی لیاقت اور استعداد رکہتی تہے اور سوا اسکے ان دونون کو ایسی طاقت حاصل تہی کہ وہ لوگون کو اپنی جانب مین کر لیتے تہے اور اپنی فصاحت اور خوش زبانی سی اونکو ترغیب دے سکتی تہے ایسی کہ جدہر اونکا جی چاہتا اودہر اونکو کر لیتے — اور یہہ دونو باتین ان دونو فصحا کو اس درجہ تک حاصل تہین کہ وہ لوگ جنکی پاس فوجین تہین اونکی اعانت کے خواہان تہے — چنانچہ چارلز ڈی لوبی ہتیز اور بی لوس تہیز نے ڈی موس تہی نیز فصاحت اور لیاقت سی فائدہ اوٹہایا اور پومپی اور قیصر خزد نے سیسرو سی — چنانچہ قیصر خود اس بات کو مانتا ہی کہ اوسکو اختیار مقتدر و منزلت سیسرو کے سبب سی حاصل ہوئی — اکثر یہہ قاعدہ ہے کہ انسان کی اصل طبیعت اوس وقت معلوم ہوتی ہی جبکہ اوسی طاقت اور اختیار

* اور اگر عیش ہو تو کچہہ خوشی نہین نہ کسی کی آنے کی خوشی نہ جانے کا غم

حاصل ہوتا ہے اسواسطیکہ اوسوقت اوسکی برائیان جو پہلی پوشیدہ تہین اور وہ
خواہش جواب تک ظاہر نہین تہین عیان ہو جاتے ہین — ڈی موس تہینز کو بہی ایسا
اختیار حاصل نہین تہا جس سبب سی یہہ حال معلوم ہو — کبہی اون فوجون کو اوسنے
بسبب اپنی فصاحت کی خلاف فیلقوس کے جمع کیا تہا پہ ان جنگ مین نہین لے گیا
— مگر سیسیرو سسلے مین کوسٹر مقرر ہوا تہا اور گے بی ڈونسی آمہ سی بی مشی ایڈیل
پروکونسل — اور سیسیرو ایسی وقت مین ان عہدون پر مقرر ہوا تہا کہ جب رشوت
ستانی اور حرص و طمع کے کچہہ حد نہین تہی جب کہ ناظم صوبون کے پوشیدہ رشوت
لینی حقارت سمجہتی تہے اور کبہی بندون لوٹتے تہی اور جب کہ کسیکا مال چہین لینا جرم مین
داخل نہین تہا اور جو کچہہ تہوڑے ہی سی رشوت لیتا تہا وہ بدنام نہوتا تہا بلکہ نیکنام
تصور کیا جاتا تہا — لیکن ایسی وقت مین سیسیرو کا ایسا طریق تہا کہ جسی صاف
ثابت ہوتا ہے کہ وہ روپیہ کی کچہہ حقیقت نہین سمجہتا تہا اور جیسی باتون سے
یہہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ بہت رحم اور نیک تہا اور جامع انسانیت تہا سیسیرو
جب روم مین کونسل تہا اوس زمانہ مین کی ٹی لوئن روم مین فتنہ برپا کر رکہا تہا
اور اوس عہد مین سیسیرو اگرچہ کونسل ہے تہا لیکن اوسی اختیار کل حاصل تہا
اور حقیقت مین اوسی ڈکٹیٹر کا اختیار تہا لیکن اوسکا طریق اوس زمانہ مین ایسا تہا
کہ فلاطون کا قول اوسپر راست آتا ہی — فلاطون کا یہہ قول تہا کہ اگر کسی ملک پہ
کسی طرح کی آفت نازل ہو تو اگر کبہین قسمت سی ایک ایسی شخص کو اختیار کل حاصل ہو

جسمین انصاف اور عقل دونو شامل ہون تو اوس ملک کو پہر کسی طرحکا اندیشہ نہین
دہ اوس بلا سی بہنک نجات پاویگا — اور حقیقت مین سسیرو کو کل اختیار حاصل تہا
اور وہ بڑا منصف اور دانا تہا اسواسطی روم اوس بلای آسمانی اور آفت ناگہانی
سی خلاص ہوا — مورخین نے ایسا لکہا ہے کہ ڈی موسس تہی تیز اپنی فصاحت کو
واسطی حصول روپیہ کی کام مین لاتا تہا — ایک اسی وضع پر جیسا ڈی موس تہی تیز تہا
یہہ بڑا ہوا نا ہی — اور یہہ بہی لکہا ہے کہ وہ فورمی اور اپولوڈورس کو واسطے
پوشیدہ عرضیان لکہا کرتا تہا۔ اگرچہ یہہ دونو شخص ایک مقدمہ متخاصمین تہی دونو کو
صلاح دیا تہا اور دونو طرف سی روپیہ کہسیٹتا تہا — علاوہ ازین اوسپر اسبات کا
شک تہا کہ اوسنے بادشاہ ایران سی کچہ روپیہ لیا تہا اور اہلیس سی رشوت لی
تہی — فرض کیا کہ یہہ ان لوگون کا بیان ہے کہ جو اوسکے دشمن تہے اور اوسکی دشمن
بہی بہت تہے لیکن یہہ کہنا ممکن معلوم ہوتا ہے کہ وہ بادشاہون اور امیرون سی نذرین
نہین لیتا تہا حقیقت مین ایسی شخص سے کہ جو اتنا روپیہ جہازون مین سود کے واسطی
لگاتا تہا نذرون کا نہ لینا متعجب معلوم ہوتا ہے — خلاف اسکے سسیرو جب ایڈیل
تہا تو اہل سسلی نے اوسکو بہت قیمتی نذرین دین تہی اور جب وہ پرو کونسل تہا تو بادشاہ
کی پی ڈوشتی آنی اور اسکے واسطی نذرین بہیجی تہین اور اوس عہد مین جب سسیرو خلاف
تہا اوسکے دوستون نے اوسی لکہا تہا کہ ہم کچہ نہین دیا کرینگی بلکہ جیسا ہم

اسطرح سی روپیہ لگانا معیوب تہا

اوپر بیان کر چکی ہین ایک بات بہی انہین سی قبول نہین کی — ڈی موس تہنیز جو ۱۱
جلاوطن ہوا تہا تو اوسکو اوس سبب سی بہت تحقیر اور ہتک ہوئی تہی لیکن سسیرو کی
اوس سبب سی زیادہ عزت ہوئی اسلئے کہ سسیرو اوس سبب سی جلاوطن ہوا تہا
کہ اوسنے اون مفسدون کو جنہون نے اپنی ملک کو برباد کرنے کا ارادہ کیا تہا قید کرایا
چاہا تہا لیکن ڈی موس تہنیز اسواسطی جلاوطن ہوا تہا کہ وہ رشوت ستانی کی جرم
مین ماخوذ ہوا تہا — اسلئے جب ڈی موس تہنیز شہر سی باہر نکلا تو کسی نی اوسپر
رحم نہین کیا اور نکسی کو کسی نوع کا غم نہوا — لیکن سسیرو کی جلاوطن ہونے پر لوگون کا
مجلس سنٹ کی تمام ممبرون نے ماتم پہنا اور جب تک وہ جلاوطن رہا تم افسوس مین رہے حتی
کہ جب تک اوسکو پہر نہین بولا لیا مجلس سنٹ نے کوئی احکام جاری نہین کئے —
حقیقت مین جس زمانہ مین سسیرو جلاوطن رہا اوسنے کچہہ نکیا اور مقدمہ مین پڑا
رہا کسی طرح اپنی ملک کی بہبودی یا برائی مین کوشش نہین کی — لیکن ڈی موس تہنیز جو
کار نمایان اوس وقت مین ہوئے وہ اوس سی کبہی نہین آسکے تہے — جیسا کہ ہم اوپر
بیان کر چکی ہین اوسوقت مین جب ڈی موس تہنیز جلاوطن تہا وہ بہت سی شہرون
یونان مین گیا پہر اور وہان پہر پہر کے رفاہ عام مین کوشش کی اور بہت سی شہرون
کو اوس غرض عام مین شامل کرکے اور وعدہ وعید کرا کے فیلیپ مقدونیہ کی کچہہ
پیش نہین چلنے دی — تہمس ٹک زیور ایلسی بائی ڈیز جب شہر ہی باہر سی جلا
وطن ہوئے تو انہون نے ایسا طریق اختیار نہین کیا تہا جیسا کہ ڈی موس تہنیز نی

 کیا اور اسواسطی ڈی موس تہنیز نے اپنا نام جلاوطنی مین تہیمس ٹکلیز اور السسی بای ڈیز
کے نسبت زیادہ نام حاصل کیا اور اوسکی طریق سی معلوم ہوتا ہے کہ وہ بہی تہیمس ٹکلیز
اور ایل سسی بائی ڈیز کے نسبت اپنی ملک کی بہبود مین زیادہ ساعی تہا اور اونکی نسبت
اپنی ملک کا نفع زیادہ چاہتا تہا بعد مراجعت کی ڈی موس تہنیز نی ویسا ہی طریق انتظام
شہر ایتہنز مین رکہا جیسا اوسنی پہلے رکہا تہا اور اینٹی پیٹر اور اہل مقدونیہ سسی
لڑائی جاری رکہی — خلاف اسکے پی تی اس نے اجلاس کامل مجلس سینٹ مین سیسرو
سی طنزاً کہا کہ جب قیصر نے سنین ارسن بلوغت عہدہ کونسل کی واسطی درخواست دی تہی
تو تمنی کچہ نہ کہا اور چپ بیٹہی رہی — اور بروٹس لی پی یہ کہا ہے کہ سیسرو نے ایک زیادہ
سخت سلطنت مقدر کی بہ نسبت اوس سلطنت کی جو بروٹس نی اور کیسیس نی غارت کی تہی — سیسرو کے
زمانے پر جب ہم خیال کرتی مین تو ایک نوع کا رحم حقارت آمیز ہماری دل مین آتا ہے
— ایک ایسی آدمی کا اسطرحسی مرنا کہ بسبب عدم استقلال کے اوسنی اپنے نوکرون کی مدد سے
اپنی تئین موت سسی بچانا چاہا باوجودیکہ وہ عمر مین بڑا تہا اور جلد مرتا ہی اور باوجود اتنی
سعی [illegible] قانون نے اوسکو راہ مین پکڑ لیا اور اوسکو قتل کیا حقیقت مین بہت ہی
رقت انگیز اور دردناک ہے — ڈی موس تہنیز باوجودیکہ وہ [illegible] مین واسطی محافظت
جان کے جا بیٹہا لیکن اسواسطی کہ اوسنے اپنی پاس زہر موجود رکہا بعد [illegible] زہر کہا کی مرگیا
اپنی تعریف کی ہی — یعنی جب وہ [illegible] نہ بچ سکا اوسنے اینٹی پیٹر کے ظلم
و تعدی سے اور پہر اوسنے بچ کر زہر کہا لیا فقط تمت تمام شد
تمام شد

صحتنامہ اغلاط تذکرہ بیشرہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۳	رتوگر	رفوگر
۲	۱۵	کرکے	اڑکے
ایضاً	ایضاً	قاعدہ	فائدہ
۴	۱۰	جب تک	تب تک
۵	۱۷	ہے	تھی
۸	۱۴	پونچھا تھا	پوچھا تھا
۱۴	۹	وقات	وفات
۱۵	۱	ضیعف اوروہ	ضعیف تھا اور وہ
۱۶	۱۳	مال درست کر	بال درست کر
۱۷	۱	اسی سبب سی	اس سبب سی
ایضاً	۴	دی ٹی نی ہاس ٹائی	وہی ٹی نی اس نامی
ایضاً	۹	لے جاتا	پی جانا
ایضاً	موشرح	وندی کو اندھا	ندہی کو اندھا
۱۸	۱	بی پی اس	بی ٹی اس
۱۹	۹	وینی چاہئی	وینی چاہئی تھے
۲۰	۶	اہی ٹن	انہی ٹن
۲۰	۱۳	بیلاسکے	سیلاسی
۲۳	۲	موقہ	موقع
۲۴	۵	بخش کروالون	بخشش کرنے والون
۲۵	۱۰	جومؤجب	جوموجب

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۶	۱۴	یہسان	بیسان
ایضاً	۱۵	طاقت اور بالیاقت	طاقت ور اور بالیاقت
ایضاً	۱۶	کونسل کی ناپسند	کونسل کے پسند
ایضاً	۱۷	طلب	طلب
۲۷	۱۴	زرراہ	زرہ
۲۸	۸	مئی ٹس سی لی او	مئی طس سی پی او
۳۰	۹	سی تہی کس سی زیادہ کرنا	سی تہی کس سی زیادہ احتیاط کرنا
۳۱	۲	ہاٹل	حائل
۳۱	۸	کی ٹی لان	کی ٹی لائن
۳۲	۱	یکسی خرچ ین لایا تہا	یکسی کچہ خرچ ین لایا تہا
ایضاً	۲	اس خطاب	اس کا حساب
ایضاً	۴	حساب دینی کوئی نہین	حساب دینی کو نہین ہی
۳۵	۶	ان قاصدون کو	یہہ قاصد
۳۷	۱۴	اورسکی شریک	اور اوسکی شریک
۳۸	۱۴	سزا دینی جاہتا تہا	سزا دینی نہ جاہتا تہا
۴۰	۱۴	لوگونکو انہین رخافہ	لوگون کو اوس زمانہ
۴۱	۱۷	مراد اسکے	مراد اوسکی
۴۲	۸	رومیون کوئی	رومیون کو کوئی
۴۶	۹	عہدہ پہ	عہدہ پر
۴۸	۵ شرح	فیضح الفصحا	افصح الفصحا

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۹	۵	دی ازای	دہ ازادے
۵۴	۵	خرمہ زہرآلودہ	خرما زہرآلودہ
ایضاً	۷ شرح	رواج ہتی	رواج ہتہا
۵۷	۱ شرح	لیک شخص تہا	ایک شخص ہتہا
ایضاً	۳ ایضاً	اندرسس کی داماد کی	اندرس اُس کے داماد ون کے
۵۹	۶	کیلئے تو کہ اسکی خانہ انین سی فاسس اوس سلا کا بٹیا جو دار ہوی ہین	کیلئے کہ اوسکے خاندانین سی جو بعد ہوئے ہین سے فاسٹس اوس سلا کا بٹیا
۶۱	۱ شرح	تہا حاکم	تہا یہہ حاکم
ایضاً	۱۲ ایضاً	جب مقرر ہوتا تہا	تب مقرر ہوتا تہا
۸۰	۱۲	بکیٹو بجاے خود	کیٹو نے بجای خود
۸۱	۹	معلوم رہو گا	معلوم ہوگا
۸۶	۱۱	یوآن کی ایخ	یونان کی تاریخ
۸۷	۴	سرہ ست	سرپرست
۸۹	۷	عرانی زمانہ ین	عمر اس زمانے مین
۹۳	۱۰	جولی ٹرای ہات	جولی ٹرفی اپنی ہات
۹۵	۹	اوکٹی وی اس ربط	اوکٹی وی اس سی ربط
۹۹	۱۴	خواہ اس سبب کردہ	خواہ اس سبب سی کردہ
۱۰۴	۱ شرح	رودسٹر ادس	رودسٹرم اوس
۱۰۵	۴	معلوم ہوتا ہی ڈی جوبس تہی مر	معلوم ہوتا ہے کہ ڈی موس تہی نیز
۱۰۶	۴	جوکبن فراج	جوکبلی فراج

184.Cb.84.1.

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۰۶	۷	خاصۃً	خاصہ
ایضاً	۱۲	اسلئی کشو	اسلئی کہ کیشو
۱۰۹	۱۳	فنا برپا کر رکہا تہا	فتنہ برپا کر رکہا تہا
ایضاً	۱۶	اگر کسی نیک پر	اگر کسی ملک پر
۱۱۰	۷	ایک مقدمہ متخاصمین	ایک مقدمہ مین متخاصمین
ایضاً	۱۶	ہم کچہہ نہین دیا کرینگے	ہم کچہہ نہین دیا کرینگے
۱۱۱	۱۰	مقدمہ مین پڑا رہا	مقدونیہ مین پڑا رہا
ایضاً	۱۱	ڈی موس تہی ثر جو جو	ڈی موس تہی تیز نے جو جو
ایضاً	۱۳ و ۱۴	بہت سی شہر دن یونان مین کے	بہت سی شہرون مین یونان کے
ایضاً	۱۵	صفر دن مقدونیہ کے	صفیرون مقدونیہ کے
۱۱۲	۱	ڈی موس تہنی تہر ایام	ڈی موس تہی تر نے ایام
۱۱۰	۱۵ و ۱۶	ایک ایسی دمنع پر جیسا ڈی موس تہی تر تہا یہہ پڑا داتا ہے	

CALCUTTA PUBLIC LIBRARY